www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعرات 22 اکتوبر 2026ء 10 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 113

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

طلال چوہدری، مالدیپ ہم منصب ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری سے مالدیپ کے وزیر داخلہ علی احسان نے اہم ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران غیر قانونی امیگریشن، انسانی اسمگلنگ اور منظم جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اور باہمی تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر مملکت برائے داخلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ING NEW PROVINCES

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نئے صوبوں کے قیام سے متعلق نشست میں اظہار خیال کررہے ہیں

پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی معاہدے پر دستخط، تقریب دوحہ میں منعقد ہوئی

یہ شراکت داری محض تیار فوجی ساز و سامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے گی بلکہ متعلقہ ممالک کی افرادی قوت اور صنعتی ڈھانچے کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی، وزراء کا تقریب سے خطاب

معاہدے پر وزیر دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے وزیرِ قومی دفاع یاشار گولر، قطر کے نائب وزیرِ اعظم شیخ سعود بن عبدالرحمٰن اور انڈونیشیا کے نائب وزیرِ دفاع یوسف جوہری نے دستخط کیے

اسلام آباد (آن لائن) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا نے دفاعی تعاون بڑھانے اور اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کردیے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس تاریخی معاہدے ”بدر مفاہمتی یادداشت“ پر دستخط کی تقریب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقد ہوئی۔ اس مفاہمتی یادداشت پر پاکستان کے وزیرِ دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے وزیرِ قومی دفاع یاشار گولر، قطر کے نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمٰن بن حسن الثانی اور انڈونیشیا کے نائب وزیرِ دفاع یوسف جوہری نے دستخط کیے۔ ترک وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان میں چاروں ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ ترک وزارت دفاع نے اپنے بیان میں بتایا کہ ”بدر مفاہمتی یادداشت“ کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد، صدر مالدیپ ڈاکٹر محمد معزو اور وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف معاہدوں پر دستخط کیے جا رہے ہیں

بیرسٹر گوہر نے پارٹی اراکین کو ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے روک دیا

میری علی امین گنڈاپور، شیخ وقاص اکرم، علی اصغر خان اور سلمان اکرم راجہ سے بات ہوگئی ہے، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے پارٹی اراکین کو ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے روک دیا۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پاکستان، مالدیپ 20 یادداشتوں پر دستخط

مالدیپ کیساتھ معاہدہ کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائیگا، پاکستان آزاد، خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتا ہے، شہباز شریف

مالدیپ کیساتھ معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائیگا، بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائیگی، وزیراعظم

پاکستان کشمیری عوام کی حق خودارادیت کی حمایت سفارتی ذرائع اور بین الاقوامی فورمز پر جاری رکھے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کر دیے ہیں جبکہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 13.9 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لے جانے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

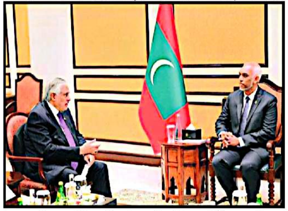

اسلام آباد، نائب وزیراعظم/ وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو ملاقات کررہے ہیں

تربت، بلیدہ کے علاقے گیشکور ندی ریکو سے 2 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

لاشیں شناخت اور ضابطے کی کارروائی کے لیے مقامی ہسپتال منتقل، پولیس کی تفتیش جاری

تربت (آن لائن) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ کی ندی گیشکور ریکو سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر گیشکور ندی ریکو سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

کوئٹہ سے پورے بلوچستان کا چلانا بہت مشکل کام ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے منتخب اراکین قومی اسمبلی کی تعداد گوجرانوالہ، لاہور اور فیصل آباد ڈویژنز میں سے ہر ایک کی نمائندگی سے بھی کم ہے

پاکستان میں گورننس کے موجودہ ماڈل کی تشکیلِ نو یا انہیں برقرار رکھنے کے حوالے سے بحث جاری ہے، جو ایک مثبت پیش رفت ہے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش گورننس کے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے صوبے میں مزید انتظامی یونٹس، مؤثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

سعودیہ اور حوثیوں نے ثالثی کی پیشکش کا جواب نہیں دیا، عباس عراقچی

تہران (جی این ایم) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ثالثی کی پیشکش پر سعودی عرب اور یمن کے حوثیوں کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ عراقی ٹی وی کو انٹرویو میں انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کررہے ہیں

افزودہ یورینیم کا ایک ذرہ بھی ملک سے باہر نہیں جائے گا، محسن رضائی

تہران (جی این ایم) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ افزودہ یورینیم کا ایک ذرہ بھی ملک سے باہر نہیں جائے گا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

حکومت سے چند روز میں دوبارہ مذاکرات شروع ہوسکتے ہیں، تحریک انصاف

پاکستان تحریک انصاف کیخلاف ظلم اور بربریت کی کوئی مثال نہیں ملتی، 10 سے زیادہ ارکان قومی اسمبلی جیل میں ہیں، انٹرویو

سہیل آفریدی ہی وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ ہیں اور رہیں گے، بانی چیئرمین کی مرضی کے بغیر کوئی وزیراعلیٰ نہیں آ سکتا' عامر ڈوگر

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے قومی اسمبلی میں چیف وہپ عامر ڈوگر نے حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان آئندہ دنوں میں مذاکرات دوبارہ شروع ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی میں اندرونی اختلافات کی خبریں بے بنیاد ہیں، بانی چیئرمین کی مرضی کے بغیر کوئی وزیراعلیٰ نہیں آ سکتا، وزیراعلیٰ کی تبدیلی چاہنے والے 68 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وزیراعظم ہاؤس میں مالدیپ کے صدر کے اعزاز میں استقبالیہ، گارڈ آف آنر پیش

اسلام آباد (جی این ایم) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں وزیراعظم ہاؤس میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کا استقبال کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو سے ملاقات

تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بدھ کو اسلام آباد میں مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو سے ملاقات کی۔ ترجمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کوئٹہ، تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو نامعلوم افراد نے آگ لگا دی

کوئٹہ (جی این ایم) مغربی بائی پاس پر جبل نور کے قریب تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو نامعلوم افراد نے آگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

الیکشن کمیشن کا اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2015 کے قانون کے تحت کرانے کا حکم

6 بار حلقہ بندیاں اور 4 بار الیکشن شیڈول جاری کرچکے، اسپیشل سیکرٹری

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2015 کے قانون کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

غزہ میں اسرائیلی فضائی حملے، میاں بیوی اور 17 سالہ نوجوان سمیت 4 فلسطینی شہید

مقبوضہ بیت المقدس (جی این ایم) غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ کے نتیجے میں میاں بیوی اور 17 سالہ نوجوان سمیت 4 فلسطینی شہید ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

istan Terminal-II

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیف سٹیز کے حوالے سے صوبائی اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان مالدیپ کیساتھ دیرینہ تعلقات کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، اسحاق ڈار

وزیراعظم ہاؤس میں استقبالیہ تقریب، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی دی، گارڈ آف آنر پیش

نائب وزیراعظم/ وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے صدر مالدیپ کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے ملاقات کی جس میں مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کا پاکستان آمد پر تپاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پی سی ایم ایل ایف کا الیکشن، کاغذات نامزدگی آج جمع ہوں گے

پینل وائز کاغذات نامزدگی جمع کرائی جائے گی، پولنگ پانچ نومبر کو ہوگی: چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات پانچ نومبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوں گے۔ اس حوالے سے الیکشن کمیٹی نے شیڈول جاری کردیا ہے۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

امریکہ کیساتھ پاکستان اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات جاری ہیں، ایران کی تصدیق

تہران (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان پاکستان اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات جاری ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ حتمی معاہدے تک آبنائے ہرمز بند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

فرانس میں پرتشدد احتجاج کے ذریعے بغاوت کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا، وزیراعظم

گزشتہ ہفتے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی انتظامات ناکافی رہے، وزیراعظم کا اعتراف

پیرس (جی این ایم) فرانس کے وزیراعظم سباستیاں لیکورنو نے ملک میں مہنگائی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف مظاہروں کے دوران ہونے والے پرتشدد واقعات کے بعد آئندہ ہفتے کے اختتام پر بڑے پیمانے پر پولیس تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ گزشتہ ہفتے تشدد سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

حکومت نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 1514 ارب روپے قرض لیا

ستمبر 2025 کے مقابلے میں ستمبر 2026 کے دوران تقریباً 913 ارب روپے زیادہ قرض حاصل کیا گیا' دستاویزات

اسلام آباد (جی این ایم) حکومت نے رواں مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی، جولائی سے ستمبر کے دوران مجموعی طور پر 1514 ارب روپے قرض حاصل کیا، جبکہ صرف ستمبر 2026 میں 1037 ارب روپے قرض لیا گیا۔ وزارت اقتصادی امور کی دستاویزات کے مطابق ستمبر 2025 کے مقابلے میں ستمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ایم کیو ایم کے تین کارکنان 12 مئی کے مقدمات میں بری

عدالت نے رئیس الدین عرف رئیس مما، عمر صدیقی اور رضوان چپاتی کو بے گناہ قرار دے دیا، مقدمہ ایئرپورٹ تھانے میں درج تھا

کراچی (آن لائن) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے سانحہ 12 مئی کے 3 مقدمات سے ایم کیو ایم کے کارکنان عمیر صدیقی، رئیس الدین عرف رئیس مما اور مرزا نسیم الدین عرف رضوان چپاتی کو بری کردیا۔ کراچی سینٹرل جیل انسداد دہشتگردی کمپلیکس میں خصوصی عدالت نے سانحہ 12 مئی کے 3 مقدمات کا فیصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم اور آٹے کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا

خضدار، چاغی، واشک اور دیگر اضلاع میں 50 کلو آٹے کی بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی، بحران مزید گھمبیر ہونیکا خدشہ

بلوچستان حکومت اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت پاسکو سے اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، پچھلے کئی ماہ سے محکمہ خوراک بلوچستان اور پاسکو کے درمیان صرف بات چیت ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ٹرمپ کے الہان عمر پر شدید ذاتی حملے، جیل بھیجنے کی دھمکی دے دی

الہان عمر امریکا سے نفرت کرتی ہیں اور ملک کو چلانے کے طریقے بتانا چاہتی ہیں، ٹرمپ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رکن کانگریس الہان عمر کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ان پر بے ایمانی اور امریکا سے نفرت کرنے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الہان عمر کے بارے میں کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سرکاری حج سکیم، دوسری قسط جمع کروانے کی تاریخ میں ایک روز کی توسیع

اسلام آباد (جی این ایم) سرکاری حج سکیم کے تحت دوسری قسط جمع کرانے کی تاریخ میں ایک روز کی توسیع کردی گئی، عازمین حج بدھ کی رات 12 بجے تک واجبات جمع کرا سکتے ہیں۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق مقررہ تاریخ تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کشمیر چوک انڈر پاس جلد ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا: محسن نقوی

اسلام آباد میں ٹریفک کی روانی اور سیف سٹی کے دائرہ کار میں اضافہ کیا جارہا ہے، وزیر داخلہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ کشمیر چوک انڈر پاس جلد ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ وفاقی دارالحکومت میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے، پارکس کی تزئین و آرائش اور سیف سٹی کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے اقدامات جاری ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع صوبائی مجلس عاملہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

پی ٹی آئی نے وفاق اور اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات کا ٹاسک علی امین کو سونپ دیا

پارلیمانی پارٹی نے متفقہ طور پر علی گنڈاپور کو وفاقی حکومت، بالخصوص وزیر داخلہ محسن نقوی سے مذاکرات کی ذمہ داری سونپی

پارلیمانی قیادت نے حکومت کی بحالی، گورنر راج کے خاتمے کیلئے مذاکرات کے تمام ممکنہ راستے اختیار کرنے کا اختیار دیدیا

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پاکستان تحریک انصاف نے وفاقی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات کے لیے سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کو ذمہ داری سونپ دی ہے۔ پارٹی کی پارلیمانی قیادت نے انہیں سہیل آفریدی کی حکومت کی بحالی اور گورنر راج کے خاتمے کے لیے مذاکرات کے تمام ممکنہ راستے اختیار کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخواہ کی پارلیمانی پارٹی کا اہم آن لائن اجلاس 20 اکتوبر کی رات 10 بجے شروع ہوا جو 21 اکتوبر تک جاری رہا۔ اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

امریکا کیلئے پاکستان کیساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے، مارکو روبیو

ہم دنیا میں کہیں بھی ہونیوالی دہشتگردی کیخلاف ہیں، ہم ہر اس شخص یا ملک کیخلاف ہیں جو دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے

جیسے بھارتی حکومت کو ایران سے تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے، اسی طرح امریکا کو پاکستان سے تعلقات کی ضرورت ہے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ جب تک تہران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا، واشنگٹن ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھے گا۔ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا کہ اس اہم آبی گزرگاہ سے تیل بردار جہازوں کی آمد و رفت جنگ سے پہلے کی سطح کے 80 فیصد سے تجاوز کرچکی ہے، تاہم ایران اس دعوے کی بار بار تردید کرچکا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر

سردیوں میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب تک پہنچنے کا خدشہ ہے، ذرائع

اسلام آباد (جی این ایم) سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ ذرائع پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق ملک بھر میں سوئی ناردرن اور سدرن کو مجموعی مقامی گیس دستیابی ایک ارب 40 کروڑ مکعب فٹ ہے جب کہ سردیوں میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب تک پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور قطر سے سستی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد پر لانگ مارچ 23 اکتوبر کو شروع ہو جائے گا، جماعت اسلامی

جماعت اسلامی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گی، نائب امیر لیاقت بلوچ

لاہور (جی این ایم) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ 23 اکتوبر اسلام آباد پر لانگ مارچ کے تیسرے مرحلے کا آغاز ہو جائے گا۔ لیاقت بلوچ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امیر جماعت اسلامی کی لانگ مارچ کے تیسرے مرحلے کے آغاز کی ملک گیر احتجاج کی کال بروقت اقدام ہے۔ 23 اکتوبر جمعہ کو ضلعی ہیڈکوارٹرز پر پرامن احتجاج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ رانا ثنا اللہ اور احسن اقبال نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

سہیل آفریدی کی مبینہ حراست کیخلاف درخواست پر اعلیٰ حکام سے رپورٹ طلب

پشاور (جی این ایم) پشاور ہائیکورٹ نے سہیل آفریدی کی مبینہ حراست کے خلاف درخواست پر تحریری حکم نامہ جاری کردیا۔ عدالتی حکم کے مطابق سہیل آفریدی کی بازیابی کے لیے ان کے بھائی محمد عامر نے درخواست دائر کی جس میں درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ سہیل آفریدی کو غیر قانونی حراست میں رکھا گیا ہے۔ ایمرجنسی یا گورنر راج میں بھی وزیر اعلیٰ کی غیر قانونی حراست کا کوئی جواز نہیں۔ عدالت نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے سابقہ ایم پی اے نصر اللہ زیرے ملاقات کررہے ہیں

نئے صوبوں کے قیام پر قومی مباحثہ، سیاسی رہنماؤں کا انتظامی یونٹس بڑھانے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں انتظامی تنظیم نو اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قومی مباحثے میں حکومتی و اپوزیشن رہنماؤں، پالیسی ماہرین اور سینئر صحافیوں نے شرکت کی۔ مباحثے میں نئے انتظامی یونٹس کے قیام، اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں نئے صوبوں کی ضرورت ہے، تاہم نئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کوئٹہ: رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

سیاست مفادات

ایک نظریاتی کارکن کے سوالات، مولانا فضل الرحمٰن اور تحریک انصاف کی قیادت کے نام

پاکستانی سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہ نہیں کہ یہاں سیاسی جماعتیں اپنے موقف بدلتی ہیں، بلکہ اصل المیہ یہ ہے کہ موقف قیادت بدلتی ہے اور اس کا دفاع کارکن کو کرنا پڑتا ہے۔ کل جس شخص کے خلاف نعرے لگوائے جاتے ہیں، آج اسی کے ساتھ کھڑے ہونے کو سیاسی بصیرت قرار دیا جاتا ہے۔ کل جو دشمن تھا، آج جمہوریت کا ساتھی ہے اور اس سارے کھیل میں سب سے زیادہ بے وقوف وہ نظریاتی کارکن بنتا ہے جس نے اپنی جوانی، وقت، عزت اور جذبات کسی سیاسی نظریے کے نام کر رکھے ہوتے ہیں۔ میں عمران خان سے محبت کرنے والے ان لوگوں میں سے ہوں جن کے نزدیک عمران محض ایک سیاسی شخصیت نہیں، بلکہ اس امید کا نام ہے جس نے پاکستان میں روایتی، موروثی اور مفاداتی سیاست کو چیلنج کیا۔ لیکن عمران خان سے محبت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ان کے نام پر کیے جانے والے ہر سیاسی فیصلے کو آنکھیں بند کر کے قبول کر لیا جائے۔ محبت اگر سوال کرنے کی ہمت چھین لے تو وہ نظریاتی وابستگی نہیں، شخصیت پرستی بن جاتی ہے۔ آج جب مولانا فضل الرحمٰن اور تحریک انصاف کے درمیان سیاسی قربت بڑھتی دکھائی دیتی ہے تو ایک نظریاتی کارکن کا سوال بالکل جائز ہے کہ آخر بدلا کیا ہے؟ مولانا کا سیاسی نظریہ، تحریک انصاف کا موقف، یا صرف اقتدار کی بساط؟ یہ وہی مولانا ہیں جنہیں تحریک انصاف کے جلسوں میں برسوں تضحیک کا نشانہ بنایا گیا۔ کبھی طرح طرح کے سیاسی القابات۔ دوسری جانب مولانا بھی عمران خان کی سیاست کے سخت ترین ناقد رہے۔ آج اگر دونوں ایک مشترکہ سیاسی محاذ پر کھڑے ہیں تو عوام کو بتایا جانا چاہیے کہ یہ قربت کن اصولوں کی بنیاد پر قائم ہوئی ہے۔ سیاست میں مخالفین کا مل بیٹھنا جرم نہیں۔ جمہوریت میں مکالمہ، اتحاد اور مشترکہ جدوجہد کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ لیکن سیاسی مفاہمت اور سیاسی منافقت میں فرق شفافیت پیدا کرتی ہے۔ جب تک قیادت اپنے کارکنوں کو اس تبدیلی کی وجہ نہیں بتاتی، سوال اٹھتے رہیں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن اگر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کی مخالفت جمہوری اصولوں کی بنیاد پر کر رہے ہیں تو یہ موقف سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ کسی منتخب حکومت کے اختیارات محدود کرنا معمولی معاملہ نہیں۔ لیکن اگر اسی مخالفت کے ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا جائے کہ قبائلی علاقوں کی معدنیات پر امریکی قبضے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، تو پھر محض تقریریں کافی نہیں ہوں گی۔ مولانا صاحب کو واضح کرنا ہوگا کہ کون سی کان، کون سی لیز، کون سا معاہدہ اور کون سا سرکاری حکم نامہ اس دعوے کی تائید کرتا ہے؟ بیرونی سرمایہ کاری، معدنی تعاون اور وسائل کی ملکیت تین الگ معاملات ہیں۔ ان سب کو ایک ہی سازش قرار دینے کے لیے ٹھوس شواہد درکار ہیں۔ اسی طرح تحریک انصاف سے بھی سوال ہونا چاہیے کہ اس کی اپنی صوبائی حکومت کے دور میں قبائلی معدنیات سے متعلق متنازع قانون سازی پر جو اعتراضات اٹھے تھے، ان کا کیا جواب ہے؟ کیا آج قبائلی عوام کے حقوق کا مقدمہ لڑتے ہوئے ماضی کی اپنی پالیسیوں کا احتساب بھی کیا جائے گا؟ مولانا صاحب کے کردار پر بھی سوال ہے۔ اگر وہ حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان ثالثی کر رہے تھے تو اچانک سخت اپوزیشن سیاست کی طرف کیوں آئے؟ کیا مذاکرات ناکام ہوئے؟ کیا سیاسی ترجیحات بدلیں؟ یا کسی ممکنہ سیاسی انتظام سے توقعات وابستہ تھیں؟ ان سوالات کا جواب قیاس آرائی نہیں بلکہ مولانا کی اپنی واضح وضاحت ہونی چاہیے۔ ہم کسی پر بغیر ثبوت اقتدار میں حصہ مانگنے کا الزام نہیں لگاتے، مگر عوام کو یہ حق ضرور حاصل ہے کہ وہ اپنے رہنماؤں سے سیاسی فیصلوں کے پس منظر کے بارے میں پوچھیں۔ کیا عمران خان کے نام پر ووٹ دینے والا کارکن صرف جلسوں کی کرسیاں بھرنے، نعرے لگانے، لاٹھیاں کھانے اور جیل جانے کے لیے ہے؟ یا اسے یہ جاننے کا حق بھی ہے کہ اس کی جماعت کن لوگوں کے ساتھ، کن شرائط پر اور کس منزل کے لیے چل رہی ہے؟ اگر مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ اتحاد جمہوریت، آئین کی بالادستی اور صوبائی حقوق کے لیے ہے تو اس کا باقاعدہ مشترکہ لائحہ عمل سامنے آنا چاہیے۔ اگر یہ محض وقتی سیاسی دباؤ بڑھانے کا انتظام ہے تو اسے نظریاتی انقلاب کا نام نہ دیا جائے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک پرانا مرض ہے۔ حکومت میں ہوں تو قومی مفاد یاد آتا ہے، اقتدار سے باہر ہوں تو عوامی انقلاب۔ اقتدار میں ہوں تو ریاستی اداروں سے ہم آہنگی حکمت عملی ہوتی ہے، باہر ہوں تو وہی ہم آہنگی دوسروں کی غلامی قرار پاتی ہے۔ امریکی اثر و رسوخ بھی اکثر اسی سیاسی ترازو میں تولا جاتا ہے۔ کبھی سائفر، کبھی سازش، کبھی معدنیات اور کبھی قومی خود مختاری۔ ان معاملات پر حقیقی سوالات ضرور موجود ہو سکتے ہیں، مگر قوم کو نعروں کے بجائے ثبوت، پالیسی اور عملی حل چاہیے۔ اگر امریکہ سے تعاون اصولاً غلط ہے تو یہ اصول ہر حکومت پر یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ اگر تعاون ملکی مفاد میں ہو سکتا ہے تو اسے صرف مخالف حکومت کے دور میں قومی غداری قرار دینا بھی درست نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن سے یہ سوال بھی بنتا ہے کہ امریکی اثر و رسوخ کے خلاف ان کے موجودہ موقف کو ان کے ماضی کے سفارتی روابط اور سیاسی فیصلوں کے ساتھ کیسے سمجھا جائے؟ کسی سفارت کار سے ملاقات بذاتِ خود جرم نہیں، لیکن سیاسی موقف میں مستقل مزاجی ضرور عوام کا حق ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں سیاسی اتحاد اکثر عوام کے سامنے اصولوں کی زبان میں پیش کیے جاتے ہیں، جبکہ ان کی شرائط بند کمروں میں طے ہوتی ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں میری عمران خان سے محبت بھی مجھے خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتی۔ میں اس عمران خان کا حامی ہوں جس نے قوم کو بتایا تھا کہ سیاست میں اصول ہونے چاہئیں، اقتدار منزل نہیں بلکہ عوام کی خدمت کا ذریعہ ہونا چاہیے اور سیاسی اشرافیہ سے سوال کرنا عوام کا بنیادی حق ہے۔ پھر آج اسی تحریک کے کارکن سے کیوں توقع کی جائے کہ وہ ہر نئے سیاسی اتحاد کو بغیر سوال کیے قبول کر لے؟ اگر تحریک انصاف بھی آخر کار انہی سیاسی سمجھوتوں، انہی وقتی اتحادوں اور انہی اقتداری حساب کتاب پر چلنے لگے جن کے خلاف اس نے عوام کو کھڑا کیا تھا، تو پھر تبدیلی کا دعویٰ کس بنیاد پر باقی رہے گا؟ مولانا صاحب کو بھی سمجھنا ہوگا کہ تحریک انصاف کے کارکنوں کی تعداد اور عوامی قوت کو اپنی سیاسی مقبولیت کا متبادل نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر مشترکہ جلسے ہوں تو یہ بھی واضح رہنا چاہیے کہ کون کس نظریے کے لیے آیا ہے۔ سیاسی مجمع مشترکہ ہو سکتا ہے، لیکن سیاسی اعتماد ادھار نہیں لیا جا سکتا۔ قبائلی عوام کو بھی محض نعروں کی نہیں، امن، وسائل پر منصفانہ حقوق، شفاف معاہدوں اور منتخب نمائندگی کی ضرورت ہے۔ اگر مولانا اور تحریک انصاف واقعی ان کے خیر خواہ ہیں تو وہ مشترکہ طور پر معدنی قوانین کا جائزہ، معاہدوں کی شفافیت، مقامی آبادی کے حقوق اور امن کی بحالی کا قابلِ عمل منصوبہ پیش کریں۔ ورنہ معدنیات کے نام پر جلسے ہوں گے، نعرے لگیں گے، سیاسی قیادت اپنا وزن بڑھائے گی اور قبائلی عوام کے مسائل وہیں کے وہیں رہیں گے۔ 11 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ حکومت نے سلامتی کی صورتحال کو جواز بنایا، جبکہ تحریک انصاف اور دیگر ناقدین نے اس فیصلے کو جمہوری عمل کے خلاف قرار دیا۔ اس اختلاف کو محض سیاسی مفاد قرار دے کر نظر انداز کرنا بھی انصاف نہیں ہوگا۔ لیکن نومبر 2019 کا ریکارڈ بھی سامنے ہے۔

مسلم دشمنی پھیلانے میں ٹرمپ اور ونس بھی شامل

تحریر: منیر احمد

9 ویں جماعت کا امتحان دینے کے چند دنوں بعد ایوب حکومت کے ”دس سالہ دور ترقی“ کے خلاف نکالے احتجاجی جلوسوں میں شامل ہونا شروع ہو گیا تھا۔ کچھ ہفتے گزر گئے تو اخبار پڑھنے کی عادت نے سمجھایا کہ پاکستان کے طلبہ ہی سڑکوں پر ہنگاموں میں مصروف نہیں۔ ایشیاء، افریقہ اور خصوصاً لاطینی امریکہ کے بے شمار ملکوں میں بھی احتجاجی تحاریک برپا ہیں۔ قیادت ان تحاریک کی طلبہ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس دور کی جین-زی گویا نظام کہنہ سے اکتائی نظر آئی۔ چین کے ماؤزے تنگ، ویت نام کے ہوچی منہ اور کیوبا انقلاب کی وجہ سے مشہور ہوئے چی گویرا نوجوانوں کے ہیرو تھے۔ نظام کہنہ کو للکارنے کا حوصلہ انہیں مارچ 1968ء کے برس فرانس میں شروع ہوئی طلبہ تحریک نے فراہم کیا تھا۔ تاریخ میں اگرچہ وہ مئی 1968ء تحریک کے نام سے مشہور ہے۔ اس تحریک کے نتیجے میں فرانس کے مردِ آہن جنرل ڈیگال مستعفی ہونے کو مجبور ہوا۔ اس جیسے قد آور آمر کے استعفیٰ نے وطن عزیز میں ایوب خان کے مستعفی ہونے کی گنجائش فراہم کی۔ موصوف مستعفی ہو گئے تو ہم ”انقلاب یا انتخاب“ کا سوال اٹھاتے ہوئے خود ہی پھیپھڑوں کی تمام توانائی گلے کی رگیں پھلا کر ”انقلاب-انقلاب“ پکارتے ہوئے جواب دیتے۔ انقلاب مگر نصیب نہ ہوا۔ 1970ء میں البتہ پاکستان کو اپنے قیام کے کئی برس بعد بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پہلا انتخاب مل گیا۔

مذکورہ انتخاب مگر بالآخر پاکستان کو دولخت کرنے کا باعث بھی ہوا۔ پاکستان ماضی کے ”مغربی پاکستان“ میں سکڑ گیا تو ذوالفقار علی بھٹو نے سویلین ہوتے ہوئے بھی پاکستان کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا۔ ہمارے صدر بھی ہو گئے۔ ان دونوں عہدوں پر طویل عرصہ براجمان رہنے کے بجائے آئین پاکستان کو متفقہ طور پر منظور کروانے کی کوشش کی۔ بنیادی حقوق آئین لاگو ہو جانے کے باوجود بھی لیکن معطل رہے۔ بلوچستان اور ان دنوں صوبہ سرحد کہلاتے خیبر پختونخوا کی حکومتیں برقرار نہ رہ پائیں۔ بھٹو صاحب مجھ سادہ لوح کو لہٰذا آمرانہ روش اختیار کرتے محسوس ہونے لگے۔ ”انقلاب-انقلاب“ کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ احتجاجی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرنے کے بعد صحافت بطور پیشہ اپنالی۔ تبدیلی کے خواب البتہ دیکھتا رہا۔ اس تناظر میں آزادیٔ صحافت کی جدوجہد میں واجب حصہ بھی ڈالا۔ 1977ء کی جولائی میں لیکن جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کا نفاذ ہو گیا۔ اس برس سے اب تک ”تبدیلی“ کی تمنا دل میں ہلکی آنچ کی صورت اگرچہ برقرار رہی۔

1968ء کے پاکستان سے آج کے کالم کے آغاز کی وجہ رواں برس کے 18 ستمبر سے فرانس میں شروع ہوا احتجاج ہے۔ وہاں کے طلبہ تعلیمی اداروں کی کھنڈر بنتی عمارتوں سے نالاں ہیں۔ پرہجوم کلاسوں کو اساتذہ توجہ سے پڑھا نہیں سکتے۔ تعلیم کی فراہمی ریاست وحکومت اپنی ذمہ داری تصور کرنا چھوڑ چکی ہیں۔ سرکاری اداروں سے بہتر تعلیم کے حصول کے لئے درکار رقوم میسر نہیں۔ ستمبر کے تیسرے ہفتے میں پیرس کے نواحی علاقے میں تاہم ایک سکول سے شروع ہوا احتجاج اب ملک گیر بن چکا ہے۔ ملک بھر میں ہوئے مظاہروں میں شرکاء کی تعداد پانچ لاکھ کے قریب بتائی جا رہی ہے۔

اتوار کی صبح اٹھ کر ناشتے کے لئے بیٹھا تو بیگم صاحبہ نے بی بی سی لگا رکھا تھا۔ وہاں کی ہیڈ لائنز میں طلبہ کے احتجاجی مظاہرے پرتشدد احتجاج میں بدل کر دکانوں اور بینکوں کو لوٹتے نظر آئے۔ میں انہیں دیکھنے میں محو تھا تو طنزیہ آواز میں یاد دلایا گیا کہ ”شاید نوجوانی یاد آ رہی ہے“۔ سچی بات مگر یہ تھی کہ نوجوانی کا گرم خون یاد کرنے کے بجائے مظاہرین کا بغور جائزہ لیتے ہوئے میں فکرمند ہو رہا تھا۔

میری فکرمندی کی کلیدی وجہ یہ حقیقت تھی کہ جن شہروں یا محلوں میں پرتشدد مظاہر ہو رہے تھے وہ افریقہ کے ممالک سے فرانس آ کر آباد ہوئے ”تارکین وطن کے علاقے“ شمار ہوتے ہیں۔ ان کی اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔

تارکین وطن اور خصوصاً مسلمان تارکین کا ذکر ہو تو یاد رکھنا ہوگا کہ گزشتہ کئی برسوں سے فرانس میں نسل پرستی وہاں کی سفید فام اکثریت میں مقبول سے مقبول تر ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت کو صحافی سے فلاسفر ہوئے رینو کامو (Camus Renaud) نے 2010ء اور 2011ء کے دوران لکھی دو کتابوں سے بھڑکایا۔ اس کی آخری کتاب Replacement Great کا نظریہ ایجاد کیا۔ اس ترکیب کے اردو میں لفظی ترجمے کے قابل نہیں۔ سادہ الفاظ میں بیان کرنا ہوگا کہ کامو نے اعداد و شمار سے کھیلتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ افریقہ اور خصوصاً الجزائر اور تیونس سے مسلمان سازشی منصوبہ بندی کے ساتھ فرانس در آتے ہیں۔ یہاں آباد ہو جانے کے بعد وہ ”جان بوجھ کر“ زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں۔ بچوں کی بنیادی ضروریات یقینی بنانا فرانسیسی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری کا ”استحصال“ کرتے ہوئے فرانس کو مسلم اکثریتی ملک بنانے کے ارادے ہیں۔

کامو کی ایجاد کردہ تھیوری کو سفید فام دانشوروں کی مناسب تعداد نے ٹھوس اعداد و شمار کے ذریعے دور کی کوڑی لانے کے مترادف ٹھہرایا ہے۔ کامو مگر فرانس میں مقبول ٹی وی سکرینوں پر تسلسل سے مدعو کیا جاتا رہا۔ اس کی پھیلائی داستان لہٰذا مقبول سے مقبول تر ہونا شروع ہو گئی۔ اس کے نتیجے میں انتہائی دائیں بازو کی نسل پرست جماعت ”نیشنل ریلی“ کے ووٹوں میں حیران کن اضافہ ہونا شروع ہو گیا۔ اپریل 2027ء میں فرانس کے صدارتی انتخاب کا انعقاد ہونا ہے۔ فرانس کا صدر منتخب ہونے کے لئے آپ کو 50 فی صد سے زیادہ ووٹ درکار ہوتے ہیں۔ غیر جانب دار تنظیموں کی جانب سے ہوئے سروے مصر ہیں کہ صدارتی انتخاب کے پہلے مرحلے کے دوران مذکورہ جماعت کی مارین لے پین (Pen Le Marine) کم از کم 37 فیصد ووٹ حاصل کر سکتی ہے۔ اس کے مقابلے میں نسبتاً معتدل مزاج اور وزیر اعظم رہا ایک امیدوار 12 سے 18 فی صد ووٹ حاصل کر سکتا ہے۔ فی الوقت میدان میں چار امیدوار نظر آ رہے ہیں۔ امید ہی باندھی جا سکتی ہے کہ مرحلہ وار ہوئے صدارتی انتخاب کے انجام پر کوئی معتدل مزاج شخص مارین کو شکست سے دو چار کر دے گا۔ اس کی ممکنہ شکست مگر تارکینِ وطن اور خصوصاً مسلمانوں کی زندگیوں میں آسانی یقینی نہیں بنا سکتی۔

”امن وامان“ یقینی بنانے کے نام پر ”معتدل مزاج“ صدر کو بھی مسلمان تارکین وطن کے ساتھ سخت گیر رویہ اپنانا ہوگا۔ وہ اس پر آمادہ نہ ہوا تب بھی مقامی حکومتیں ان کی زندگیاں اجیرن بنا دیں گی۔ فرانس کے مسلمانوں پر نازل ہوئی آفتوں کے موسم میں امریکی نائب صدر کا اتوار کے دن ایکس پر لکھا پیغام نفرت بھڑکانے کی مذموم کوشش ہے۔ جے ڈی وینس کا دعویٰ ہے کہ ”لبرل افراد نے فرانس کو انسانی اخوت اور تکثیریت کے نام پر تیسری دنیا کے حوالے کر دیا ہے“۔ یہ ارشاد فرمانے کے بعد موصوف نے دعا فرمائی کہ فرانس اپنے ہاں پھیلے ”پاگل پن“ پر سختی سے قابو پانے میں کامیاب ہو جائے۔ یہ سب لکھنے کے بعد وینس نے یہ امید بھی باندھی کہ نومبر میں متوقع مڈ ٹرم انتخابات کے دوران امریکی عوام یاد رکھیں کہ ڈیموکریٹ پارٹی ان کے ملک کو بھی فرانس کی طرح (تیسری دنیا کے سپرد کرنے کو بے تاب ہے)۔ مسلم دشمنی گویا یورپ ہی نہیں امریکہ میں بھی ٹرمپ کے لاڈلے نائب صدر کی جانب سے بھڑکائی جا رہی ہے۔ امریکی صدر بھی حیلے بہانوں سے مسلم دشمنی پر مبنی پیغامات لکھنا شروع ہو گیا ہے۔

قومی سلامتی پر متضاد بیانیہ کیوں؟

تحریر: ابوحسان

پاکستانی سیاست میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ کی حالیہ تقاریر، بیانات اور خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے خلاف ان کا موقف تضادات کو عیاں کرتا ہے گزشتہ چند ہفتوں سے وفاقی حکومت کے اس آئینی قدم کو جمہوریت پر حملہ قرار دے رہے ہیں۔ وہ جلسوں میں یہ کہہ رہے ہیں کہ صوبے کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے اور وفاق نے آئین کو پامال کیا ہے۔ لیکن مولانا فضل الرحمان صاحب ماضی میں خود صوبوں میں گورنر راج لگانے کی نہ صرف حمایت کرتے رہے ہیں بلکہ اس کا مطالبہ بھی کرتے رہے ہیں؟ خیبر پختونخوا کی صورتحال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ وفاقی وزرا کی 11 اکتوبر 2026ء کی مشترکہ پریس کانفرنس میں جو اعداد و شمار قوم کے سامنے رکھے گئے وہ رونگٹے کھڑے کر دینے والے ہیں۔ مارچ 2024 سے 23 ستمبر 2026 تک صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رواں سال 73 فیصد حملے پولیس اور سیکیورٹی اداروں پر ہوئے ہیں۔ 2024 میں ڈرون حملوں کی تعداد صفر تھی جو رواں سال 170 تک پہنچ چکی ہے۔ پولیس میں 9 ہزار سے زائد آسامیاں خالی ہیں، جنوبی اضلاع میں بکتر بند گاڑیاں نہیں، سیف سٹی پراجیکٹ صرف پشاور تک محدود ہے۔ ایسی صورتحال میں جب وفاق نے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت صدر مملکت، وفاقی کابینہ اور وزیر اعظم کی آئینی مشاورت سے ایمرجنسی اور گورنر راج کا فیصلہ کیا تو اسے قومی سلامتی کا فیصلہ قرار دیا جانا چاہیے تھا۔ ایم کیو ایم سمیت کئی جماعتوں نے اس کی حمایت بھی کی لیکن مولانا صاحب نے اسے متنازعہ بنانے کی کوشش کی۔ وہ یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ 13 سال سے صوبے پر حکمرانی کرنے والی جماعت نے دہشت گردی روکنے کے لیے کیا کیا؟ این ایف سی کے تحت اربوں روپے ملنے کے باوجود پولیس کو جدید اسلحہ کیوں نہیں دیا گیا؟ سی ٹی ڈی کو متحرک کیوں نہیں کیا گیا؟ ان سوالوں کا جواب سابق صوبائی حکومت کے پاس ہے نہ ہی اس کی حمایت کرنے والے دے سکتے ہیں مولانا صاحب ہر حکومت کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہوتے ہیں، چاہے وہ حکومت نظریاتی طور پر ان کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ کبھی پی ڈی ایم کے سربراہ کے طور پر اسٹیبلشمنٹ کے خلاف بیان دیتے ہیں اور کبھی اسی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ بیٹھ کر وزارتیں لے لی جاتی ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان مولانا صاحب کا اپنا سیاسی میدان ہیں۔ ان دونوں صوبوں میں دہشت گردی نے سب سے زیادہ تباہی مچائی ہے۔ جے یو آئی کے کئی کارکنان اور مقامی رہنماء خود دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود مولانا صاحب نے کبھی صوبائی حکومت کی مجرمانہ غفلت پر اس شدت سے تنقید نہیں کی جس شدت سے وہ آج وفاق کے آئینی قدم پر تنقید کر رہے ہیں۔ جب صوبے میں امن تباہ ہو رہا تھا تو وہ کیوں خاموش تھے؟ جب پولیس کے پاس بلٹ پروف گاڑیاں نہیں تھیں تو اسمبلی میں آواز کیوں نہیں اٹھائی؟

مولانا صاحب مذہب کے نام پر سیاست کرتے ہیں لیکن جب بات مدارس کے تحفظ یا قومی سلامتی کی ہو تو وہ مدارس کو قومی دھارے میں لانے کی مخالفت کرتے ہیں۔ صوبائی خود مختاری کا نعرہ لگاتے ہیں، لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ خود مختاری کا مطلب عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑنا نہیں۔ آئین پاکستان وفاق کو یہ اختیار دیتا ہے کہ جب کوئی صوبائی حکومت اپنے بنیادی فرائض یعنی جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو جائے تو وفاق مداخلت کرے۔ ایمرجنسی صرف 12 حساس اضلاع میں لگائی گئی ہے تاکہ عام شہریوں کی زندگی متاثر نہ ہو۔ صوبائی اسمبلی تحلیل نہیں کی گئی۔ صرف وزیر اعلیٰ، وزرا اور مشیروں کو ہٹا کر انتظامی امور گورنر اور 11 رکنی مشاورتی کونسل کے سپرد کیے گئے ہیں یہ جمہوریت کے خلاف نہیں، جمہوریت کو بچانے کا قدم ہے۔ دراصل خوف یہ ہے کہ اگر خیبر پختونخوا میں امن قائم ہو گیا، پولیس کو جدید وسائل مل گئے، خالی آسامیاں پر ہو گئیں اور انتظامیہ میں بہتری آ گئی تو ان کی اتحادی جماعت کی 13 سالہ ناکامی کا پول کھل جائے گا۔ عوام سوال کریں گے کہ یہ کام پہلے کیوں نہیں کیے گئے؟ این ایف سی کا پیسہ کہاں گیا؟ 10 مئی کو جب پوری قوم بھارتی جارحیت کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بنی ہوئی تھی، اس وقت بھی خیبر پختونخوا میں بدامنی کی وجہ سے قومی یکجہتی کو نقصان پہنچ رہا تھا۔ آج جب وفاق نے اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے سبوتاژ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ لیکن قوم اب باشعور ہو چکی ہے۔ وہ بیانات سے زیادہ عمل دیکھتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے عوام نے دو دہائی تک قربانیاں دی ہیں، نقل مکانی دیکھی ہے، اپنے بچوں کی لاشیں اٹھائی ہیں۔ وہ اب مزید سیاسی مفاد پرستی کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ انہیں امن چاہیے، تحفظ چاہیے، روزگار چاہیے۔ وفاق کا یہ فیصلہ کسی جماعت کے خلاف نہیں، دہشت گردی کے خلاف ہے۔ اسے متنازعہ بنانا دراصل دہشت گردوں کو فائدہ پہنچانے کے مترادف ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ سیاست میں واضح اصول اپنائے جائیں۔ کبھی حکومت، کبھی اپوزیشن کے ساتھ، کبھی دہشت گردی کے خلاف اور کبھی دہشت گردی پر خاموشی۔ یہ اب نہیں چلے گا۔!!

نوبل امن انعام، ٹرمپ اور غزہ

تحریر: بیدار سرمدی

ڈائنامائٹ کے سویڈش موجد الفریڈ نوبل کی نوبل انعام کے لئے کی گئی وصیت کا ایک پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے بھائی کی وفات پر ایک فرانسیسی اخبار نے غلطی سے خود ان کی وفات کی خبر شائع کر دی اور سرخی یہ جمائی کہ موت کا سوداگر مر گیا۔ یہ خبر اور سرخی پڑھ کر نوبل کو بہت دکھ ہوا اور انہوں نے ورثا کے لئے روایتی وصیت کو تبدیل کر کے اپنی ساری جائیداد اور سرمایہ انسانیت کے لئے کام کرنے والوں کے لئے وقف کر دیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ اب یہ انعام کئی حوالوں سے انسانیت کے لئے آواز اٹھانے لگا ہے۔ اس بار تو غزہ کے مظلوم اپنی اجتماعی قبروں سے بولتے محسوس ہوتے ہیں اور یہ آواز پوری دنیا میں سنائی دے رہی ہے۔ جو چپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا نوبل انعام یافتہ ناوی پلے نے اسرائیلی دہشت گردی پر اپنے موقف کو مزید واضح کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔ صدر ٹرمپ کے غیر ذمہ دارانہ بیانات لوگوں میں غصہ بھڑکا سکتے ہیں اور تشدد کو ہوا دے سکتے ہیں۔ امریکی قانون بھی سیاسی رہنماؤں کو اشتعال انگیز بیانات سے روکتا ہے۔ ناوی پلے نے کہا کہ ہم سیاسی قوت نہیں رکھتے لیکن ہمارے پاس اس حق کی اخلاقی طاقت ہے کہ ہم اس کردار کو ادا کریں اور دنیا کو، بالخصوص اقوام متحدہ اور ان تمام با اختیار اداروں کو باخبر رکھیں اور ان سے مطالبہ کریں کہ وہ اسرائیلی مظالم کو روکیں۔ اس بار ویسے تو بہت سے دوسرے شعبوں کے نوبل انعامات سے بحثوں کے دروازے کھلے ہیں لیکن امن اور ادب کے 2026ء کے انعامات تو خاص طور پر عالمی سطح پر جانچے اور تولے جا رہے ہیں۔ امن کے انعام کا فیصلہ خاص طور پر زیر بحث ہے کیونکہ اس کے لئے امریکہ کے صدر ٹرمپ گزشتہ دو برسوں سے خود کو براہ راست اور بالواسطہ پیش کر رہے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر 2002ء میں جمی کارٹر اور بعد میں 2009ء میں امریکی صدر بارک اوباما یہ انعام لے سکتے ہیں تو وہ کیوں نہیں۔ گزشتہ برس بھی ان کو نظر انداز کر کے ماریہ کورینا ماچیڈو کو نوبل پرائز سے نوازا گیا اور اس بار بھی ایسا ہی ہوا اور وہ دیکھتے رہ گئے۔ اس بار تو پاکستان بھی زیر بحث آیا کیونکہ ہمارے وزیر اعظم کی طرف سے بھی امن انعام کے لئے ان کا نام پیش کیا گیا تھا۔ انعام نہ ملنے پر ٹرمپ اتنے سیخ پا ہوئے ہیں کہ نوبل کو ہی بدنام اور متنازع قرار دے دیا۔ نیویارک کے شہر سیراکیوز میں ایک جلسے میں خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ میں نے پاکستان، بھارت سمیت کئی جنگیں رکوائیں مگر فیصلہ کسی اور کے حق میں کیا گیا جس نے ناروے پر ایسا داغ چھوڑا ہے جسے کبھی مٹایا نہیں جا سکے گا۔ انہوں نے امن کا نوبل پرائز لینے والی جنوبی افریقی جج ناوی پلے کو پراسرار شخصیت قرار دیتے ہوئے یہ تک کہہ دیا کہ ان کا نام پہلے کبھی نہیں سنا، ان کو یہ انعام جمہوریت مخالف عناصر نے دیا ہے۔ ناوی عالمی فوجداری عدالت کی سابق جج ہیں، جنہوں نے اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کی نگرانی کی تھی جس میں فیصلہ دیا گیا کہ اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی۔ عالمی سطح پر تلخ بحث کا ایک سبب یہ بھی بنا کہ نوبل امن انعام کے اعلان کے فوری بعد ہیگ میں قائم عالمی فوجداری عدالت پر امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے نئی پابندیاں لگا دی گئی ہیں جس پر اوسلو کے نوبل امن مرکز میں خطاب کرتے ہوئے 86 سالہ قانون دان اور نوبل انعام کے لئے نامزد ناوی پلے نے ان پابندیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ نوبل امن انعام بہت اہم ہے۔ ہر سال دیا جاتا ہے لیکن جنگ و جدل کی ضد ہونے کی وجہ سے دونوں عالمی جنگوں کے نو برسوں کے دوران کسی کو نہیں دیا گیا۔ دنیا کے سب سے معتبر اعزاز اور انعام کا آغاز 1901ء میں ہوا۔ یہ انعام سویڈش موجد الفریڈ نوبل کی وصیت کے مطابق ہر سال امن، ایجاد، دریافت اور انسانی خدمات کے اعتراف کے حوالے سے دیا جاتا ہے۔ امن کا انعام امن کے لئے خدمات پر دیا جاتا ہے اور ادبی انعام ایسے مصنف، شاعر یا ادیب کو دیا جاتا ہے جس نے ادبی دنیا میں کوئی نہایت شاندار اور نظریاتی کام انجام دیا ہو۔ یہ انعام سویڈن کی تنظیم سویڈش اکیڈمی (Swedish Academy) کی طرف سے دیا جاتا ہے، جو ہر سال دنیا بھر سے نامزدگیوں کا جائزہ لے کر حقدار کا فیصلہ کرتی ہے۔ اس اعزاز کے ساتھ کیش انعام کی رقم ہر سال فنڈز کے مطابق طے ہوتی ہے۔ اس سال 12 ملین سویڈش کرونر (تقریباً 1.2 ملین امریکی ڈالر) کی رقم کا اعلان ہوا ہے۔ امن کا پہلا انعام ریڈ کراس کے بانی ہنری ڈونانٹ اور فرانسیسی امن سوسائٹی کے بانی فریڈرک پاسے کو مشترکہ طور پر دیا گیا تھا۔ 2014ء میں پاکستان کی ملالہ یوسف زئی اور بھارت کے کیلاش ستیارتھی کو، 1978ء میں کیمپ ڈیوڈ امن معاہدے کی بنیاد پر انور سادات اور اسرائیلی وزیر اعظم مناخم بیگن کو اور 1994ء میں اوسلو امن معاہدے کے حوالے سے فلسطینی قائد یاسر عرفات کے ساتھ شمعون پیریز اور اسحاق رابین کو، اور 1973ء میں ویتنام جنگ کے خاتمے اور پیرس امن معاہدے میں کردار پر ہنری کسنجر اور لی ڈک تھو کو مشترکہ نوبل انعام دیا گیا۔ تاہم ویتنام کے رہنما لی ڈک تھو نے انکار کر دیا تھا۔ 2009ء میں امریکی صدر بارک اوباما کو دیا جانے والا انعام بھی تنقید کا نشانہ بنا رہا۔ بنگلہ دیش کے محمد یونس اور ان کے گرامین بینک کو خطے کے بدلتے حالات کے پس منظر میں، 2003ء میں ایران کی سابق جج اور وکیل شیریں عبادی کے انعام کو ایران اور امریکی اسرائیلی محاذ آرائی کے پس منظر میں دیکھا گیا۔ 1993ء میں نیلسن منڈیلا، 1990ء کی جنوبی افریقہ میں سیاہ و سفید کمیونٹی میں مفاہمت، اور 1990ء میں روس کے متنازع قائد گورباچوف کے لئے انعام کو روس کے توڑے جانے کی خدمات کے طور پر لیا گیا۔ 1979ء میں مدر ٹریسا 1963ء میں مارٹن لوتھر کنگ کے انعامات پر بھی خاصی باتیں ہوئیں لیکن اس بار جتنے تبصرے ٹرمپ کو نوبل انعام نہ دیے جانے پر ہو رہے ہیں اتنے ماضی میں کبھی نہیں ہوئے۔ پاکستان بھارت جنگ کے حوالے سے ٹرمپ نے پاکستان کی طرف سے بھارت کے گرائے گئے جہازوں کے تذکرے سے وزیر اعظم مودی کا عالمی سطح پر اتنا ریکارڈ لگایا کہ بھارت اپنی سبکی کو مشکل سے برداشت کر پایا ہے۔ چنانچہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چونکہ پاکستان کے وزیر اعظم نے بھی امریکی صدر کو نوبل انعام کے لئے نامزد کیا تھا اس لئے بھارتی یورپی دنیا میں اس احساس کو اجاگر کیا کہ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو جنگ میں دھکیلنے کے ساتھ یورپی ممالک کے بعض حصوں پر قبضے کرنے کی دھمکیاں بھی دی تھیں۔ اس طرح اپنی سبکی کا بدلہ لیا۔ ادب کی بات کی جائے تو ادب کا پہلا نوبل انعام 1901ء میں فرانسیسی شاعر اور مضمون نگار سلی پرودھوم (Sully Prudhomme) کو ان کی شاعرانہ صلاحیتوں اور فلسفیانہ گہرائی کے اعتراف میں دیا گیا تھا۔ اب تک کسی خالص اردو مصنف یا شاعر کو ادب کا نوبل انعام نہیں مل سکا ہے۔ تاہم برصغیر پاک و ہند سے سب سے پہلے ادب کا نوبل انعام رابندر ناتھ ٹیگور کو 1913ء میں ان کی کتاب "گیتا نجلی" پر ملا تھا، جو بنیادی طور پر بنگالی زبان کے ادیب تھے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا وژن، دانش اسکولوں کا قیام

تحریر: محمود خان

پاکستان میں لاکھوں بچے ایسے ہیں جو ذہانت، قابلیت اور آگے بڑھنے کے بے پناہ جذبے کے باوجود محض مالی وسائل کی کمی کے باعث اپنے خوابوں کو حقیقت میں تبدیل نہیں کر پاتے۔ کسی غریب باپ کے پاس اپنے بچے کی اسکول فیس ادا کرنے کے پیسے نہیں، کسی ماں کے پاس اپنے ہونہار بیٹے یا بیٹی کو بہتر تعلیمی ادارے میں داخل کرانے کے وسائل نہیں اور کہیں غربت بچوں کے ہاتھوں میں کتابوں کے بجائے محنت مزدوری کے اوزار تھما دیتی ہے۔ ایسے حالات میں دانش اسکولوں کا قیام محض ایک تعلیمی منصوبہ نہیں بلکہ محروم طبقات کے بچوں کے لیے امید، خود اعتمادی اور روشن مستقبل کا ایک ایسا دروازہ ہے جو ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لا سکتا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اسلام آباد میں دانش اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسی حقیقت کو اجاگر کیا کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دانش اسکولوں کا بنیادی مقصد غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے وہ مساوی مواقع فراہم کرنا ہے جو عام طور پر صاحب ثروت خاندانوں کے بچوں کو میسر ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم کا یہ وژن اس تصور کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی محنت، قابلیت، صلاحیت اور عزم سے متعین ہونا چاہیے۔ اسلام آباد میں دانش اسکول کی افتتاحی تقریب کے دوران پیش کی جانے والی دستاویزی فلموں اور طلبہ و فارغ التحصیل نوجوانوں کی کامیابیوں کی کہانیوں نے اس منصوبے کی اہمیت کو مزید نمایاں کیا۔ ان کہانیوں میں غربت، مشکلات، محرومی اور جدوجہد کے ساتھ امید، حوصلے اور کامیابی کے ایسے پہلو سامنے آئے جنہوں نے تقریب میں موجود شرکاء کو بھی جذباتی کر دیا۔ یہ داستانیں اس امر کی گواہی دیتی ہیں کہ اگر کسی بچے کو مناسب تعلیمی ماحول، معیاری تدریس اور آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے تو وہ نامساعد حالات کے باوجود کامیابی کی نئی منزلیں حاصل کر سکتا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دانش اسکولوں میں مختلف صوبوں اور علاقوں سے آنے والے طلبہ کے تجربات کا حوالہ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم نے ڈیرہ غازی خان پہنچنے پر خدشات محسوس کیے تھے، لیکن وہاں اسے ایسی محبت اور اپنائیت ملی جیسے ایک ماں اپنے بچوں کے ساتھ پیش آتی ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اپنے خطاب میں بتایا کہ دانش اسکولوں کے قیام کا تصور 2010 میں اس وقت سامنے آیا جب پنجاب میں ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں امیر خاندانوں کے بچے تو تعلیم حاصل کر سکتے ہیں، لیکن دور دراز علاقوں کے غریب اور ذہین بچوں کے لیے ان اداروں تک رسائی کیوں مشکل ہے؟ اسی سوچ کے تحت دانش اسکولوں کا منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ معاشرے کے محروم طبقات کے بچوں کو بھی اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کی جا سکے۔ اس منصوبے کا مقصد یہ تھا کہ غریب خاندانوں کے بچے بھی اپنی محنت اور قابلیت کے بل بوتے پر زندگی میں آگے بڑھ سکیں اور انہیں صرف مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اپنے خواب ترک نہ کرنا پڑیں، دانش اسکولوں سے ہزاروں طلبہ فارغ التحصیل ہو چکے ہیں اور وہ طب، انجینئرنگ، پولیس، بیوروکریسی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ کامیابیاں اس امر کی عکاسی کرتی ہیں کہ تعلیمی مواقع پر سرمایہ کاری دراصل ملک کے انسانی وسائل اور مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دانش اسکولوں کا دائرہ اب پنجاب سے نکل کر ملک کے دیگر حصوں تک پھیل رہا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان، بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں 27 دانش اسکول زیر تعمیر ہیں۔ ان اداروں کے ذریعے دور دراز علاقوں کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں اسی تصور کی جانب توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، خواہ اس کا تعلق امیر خاندان سے ہو یا غریب گھرانے سے، وہ یتیم ہو یا مزدور کا بیٹا یا بیٹی۔ جب تک بچوں کو تعلیم اور علاج کے مساوی مواقع فراہم نہیں کیے جاتے، اس وقت تک ایک منصفانہ اور ترقی یافتہ معاشرے کا خواب مکمل طور پر شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ دانش اسکولوں میں بلوچستان، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کا ایک ساتھ تعلیم حاصل کرنا اسی قومی تصور کی عملی جھلک ہے۔

وفاق کی مضبوطی، صوبوں کے اعتماد سے

تحریر: محمد اکرم چوہدری

پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث ایک بار پھر سیاسی اور عوامی حلقوں میں توجہ حاصل کر رہی ہے بظاہر یہ معاملہ انتظامی سہولتوں، بہتر حکمرانی اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق ہے، مگر اس کے ساتھ صوبائی شناخت، تاریخی حساسیت، وسائل کی تقسیم اور آئینی اختیارات جیسے اہم سوالات بھی وابستہ ہیں

سوال یہ ہے کہ کیا نئے صوبوں کا قیام عوامی مسائل کا حل ہے، یا موجودہ صوبوں میں اختیارات کی مزید نچلی سطح تک منتقلی زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہے؟ یہ سوال کسی ایک سیاسی جماعت یا صوبے تک محدود نہیں اس کا تعلق پاکستان کے وفاقی نظام، جمہوری استحکام اور کروڑوں شہریوں کے مستقبل سے ہے۔

حالیہ بحث میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نئے انتظامی یونٹس کے قیام اور نظامِ حکمرانی میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا ان کے موقف کا بنیادی نکتہ یہ تھا کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور عوامی ضروریات کے پیش نظر انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی پر غور ہونا چاہیے تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایسے فیصلے عوامی خواہشات، آئین اور سیاسی اتفاقِ رائے کے مطابق ہونے چاہئیں۔

دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی نے سندھ کی تقسیم کی مخالفت کرتے ہوئے صوبائی خودمختاری اور آئینی تقاضوں کو بنیادی اہمیت دی ہے سندھ اسمبلی نے ستمبر میں صوبے کی تقسیم کے خلاف قرارداد بھی منظور کی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے 18 اکتوبر کو واضح کیا کہ نئے صوبوں کی تشکیل متعلقہ صوبائی اسمبلی کی رضامندی اور آئینی طریقہ کار کے مطابق ہی ممکن ہے ان مختلف موقفوں کو محض سیاسی کشمکش سمجھنا مناسب نہیں ہوگا ان کے پیچھے انتظامی ضروریات اور تاریخی خدشات دونوں موجود ہیں، جنہیں سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کا آئین اس معاملے میں واضح رہنمائی فراہم کرتا ہے آرٹیکل 239 کے تحت کسی صوبے کی حدود تبدیل کرنے والی آئینی ترمیم کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت کی منظوری ضروری ہے اس کے علاوہ پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں بھی آئینی ترمیم کے لیے مطلوبہ دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ نئے صوبوں کا قیام محض سیاسی اعلان یا انتظامی حکم کا معاملہ نہیں، بلکہ ایک سنجیدہ آئینی عمل ہے اس بحث کا دوسرا اور شاید زیادہ اہم پہلو اختیارات کی تقسیم ہے۔

اٹھارہویں آئینی ترمیم نے وفاق سے صوبوں کو متعدد اختیارات منتقل کیے اس کا مقصد صوبائی خودمختاری کو مضبوط بنانا اور فیصلہ سازی کو عوام کے قریب لانا تھا لیکن ایک اہم سوال آج بھی موجود ہے: کیا صوبوں کو منتقل ہونے والے اختیارات اضلاع، تحصیلوں اور مقامی حکومتوں تک بھی پوری طرح پہنچ سکے ہیں؟

آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ مقامی حکومتوں کا نظام قائم کریں اور منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتقل کریں اگر صوبائی دارالحکومت مضبوط ہو جائے، لیکن ضلع اور تحصیل بدستور بنیادی فیصلوں کے لیے صوبائی حکومت کے محتاج رہیں تو اختیارات کی منتقلی کا مقصد مکمل نہیں ہوتا۔

کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، کوئٹہ اور پشاور سمیت مختلف شہروں اور علاقوں کی ضروریات الگ الگ ہیں کہیں پانی اور نکاسی آب کا مسئلہ ہے، کہیں تعلیم اور صحت کی سہولتوں کی کمی ہے، کہیں روزگار کے مواقع محدود ہیں اور کہیں شہری منصوبہ بندی بڑھتی ہوئی آبادی کا ساتھ نہیں دے پا رہی۔ ان مسائل کا حل صرف انتظامی نقشے میں تبدیلی سے ممکن نہیں اس کے لیے وسائل، اختیار، جواب دہی اور بہتر منصوبہ بندی ضروری ہے۔

یہاں سندھ کی صورتِ حال خاص اہمیت رکھتی ہے سندھ تاریخی، ثقافتی اور لسانی اعتبار سے ایک منفرد صوبہ ہے اس کی وحدت کے بارے میں حساسیت کو نظر انداز کرنا مناسب نہیں اسی طرح کراچی اور دیگر شہری علاقوں کے انتظامی مسائل، بلدیاتی اختیارات اور شہری سہولتوں سے متعلق مطالبات کو بھی سنجیدگی سے سننا ضروری ہے یہ دونوں باتیں ایک دوسرے کی مخالف نہیں ہونی چاہئیں۔

سندھ کی تاریخی وحدت کا احترام کرتے ہوئے کراچی، حیدرآباد اور دوسرے شہروں کو موثر بلدیاتی نظام دیا جا سکتا ہے دیہی علاقوں میں بھی مقامی حکومتوں کو مالی اور انتظامی اختیارات دے کر عوامی خدمات بہتر بنائی جا سکتی ہیں اسی اصول کا اطلاق پنجاب، بلوچستان اور خیبر پی کے پر بھی ہونا چاہیے جن علاقوں میں نئے صوبوں کا مطالبہ موجود ہے، وہاں عوامی شکایات، انتظامی فاصلے، ترقیاتی ضروریات اور سیاسی نمائندگی کا غیر جانب دار جائزہ لیا جانا چاہیے۔ کسی مطالبے کو محض سیاسی نعرہ سمجھ کر نظر انداز کرنا مناسب نہیں، لیکن اسے تمام مسائل کا یقینی حل قرار دینا بھی درست نہیں ہوگا، اس صورتِ حال میں چند عملی تجاویز قابلِ غور ہیں۔

اول، وفاقی اور صوبائی حکومتیں انتظامی اصلاحات کے لیے مشترکہ مشاورتی فورم قائم کریں اس میں تمام صوبوں، متعلقہ سیاسی جماعتوں، آئینی ماہرین اور مقامی حکومتوں کی نمائندگی ہو۔ فورم کا مقصد پہلے سے طے شدہ نتیجے کی توثیق نہیں، بلکہ مختلف تجاویز کا غیر جانب دار جائزہ ہونا چاہیے۔

دوم، آرٹیکل 140 اے پر موثر عمل درآمد کے لیے صوبے واضح نظام الاوقات طے کریں مقامی حکومتوں کو قابلِ پیش گوئی مالی وسائل، انتظامی اختیار اور ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا حق ملے اس کے ساتھ ان کے اخراجات کی شفاف جانچ بھی ضروری ہو۔

سوم، صوبوں کے اندر وسائل کی تقسیم کے نظام کو بہتر بنایا جائے صوبائی مالیاتی کمیشنوں کے ذریعے اضلاع کو آبادی کے ساتھ پسماندگی، بنیادی سہولتوں کی کمی اور ترقیاتی ضروریات کی بنیاد پر وسائل فراہم کیے جائیں۔

چہارم، نئے صوبوں کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لیے قابلِ اعتماد اعداد و شمار جمع کیے جائیں۔ یہ دیکھا جائے کہ مجوزہ تبدیلی سے عوام کو خدمات کی فراہمی، انتظامی اخراجات، سیاسی نمائندگی اور علاقائی ہم آہنگی پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ پنجم، وفاق اور صوبوں کے درمیان مشترکہ مفادات کونسل اور دیگر آئینی اداروں کو زیادہ موثر بنایا جائے صوبائی شکایات کا بروقت جائزہ لیا جائے اور فیصلوں پر عمل درآمد کی پیش رفت عوام کے سامنے رکھی جائے۔ اس سلسلے میں ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ سینیٹ کی متعلقہ کمیٹیاں بھی صوبائی اختیارات اور وسائل کے معاملات کا جائزہ لے رہی ہیں۔ 13 اکتوبر کو سینیٹ کی کمیٹی میں وفاقی ملازمتوں میں صوبائی حصے اور تیل و گیس کے وسائل پر مشترکہ اختیار کے آئینی تقاضوں پر گفتگو ہوئی۔ اس نوعیت کی پارلیمانی نگرانی کو عملی نتائج سے منسلک کرنے کی ضرورت ہے سب سے بڑھ کر سیاسی زبان اور رویوں میں احتیاط ضروری ہے۔ نئے صوبوں کی حمایت کرنے والے ہر شخص کو صوبائی شناخت کا مخالف سمجھنا درست نہیں، اور صوبائی وحدت کے تحفظ کی بات کرنے والوں کو انتظامی اصلاحات کا دشمن قرار دینا بھی مناسب نہیں، دونوں جانب جائز خدشات اور قابلِ بحث دلائل موجود ہو سکتے ہیں۔ سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ ان اختلافات کو جذباتی محاذ آرائی میں بدلنے کے بجائے مکالمے کے ذریعے حل کرے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اعتماد بڑھے گا تو پیچیدہ آئینی معاملات پر گفتگو بھی آسان ہوگی۔ پاکستان کا وفاق اسی وقت مضبوط ہوگا جب صوبے خود کو با اختیار اور محفوظ سمجھیں گے، اور صوبوں کی کامیابی اسی وقت مکمل ہوگی جب ان کے اضلاع، شہر، دیہات اور مقامی ادارے بھی با اختیار ہوں گے اس لیے موجودہ بحث کو صرف اس سوال تک محدود نہیں رکھنا چاہیے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں یا نہیں۔ زیادہ بنیادی سوال یہ ہے کہ موجودہ نظام کو عام آدمی کے لیے زیادہ موثر، منصفانہ اور جواب دہ کیسے بنایا جائے؟ اگر ایک شہری کو اپنے علاقے میں صاف پانی، معیاری تعلیم، مناسب علاج، روزگار اور بروقت انصاف میسر نہیں تو محض انتظامی حدود کی تبدیلی اس کی مشکلات دور نہیں کر سکتی۔ ہمیں ایسا وفاقی نظام درکار ہے جس میں صوبائی شناخت کا احترام ہو، مقامی حکومتیں مضبوط ہوں، وسائل منصفانہ انداز میں تقسیم ہوں اور سیاسی اختلافات آئینی حدود میں رہیں۔ پاکستان کو صوبوں کے درمیان مقابل اختیار سے زیادہ تعاون کی ضرورت ہے وفاق کی اصل طاقت صوبوں کی کمزوری میں نہیں، ان کے اعتماد میں ہے اور صوبوں کی اصل کامیابی اختیارات اپنے پاس رکھنے میں نہیں، انہیں عوام تک پہنچانے میں ہے۔

بقیہ اُستمان 01

طلال چوہدری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے دوست ممالک کے ساتھ سکیورٹی تعاون اور پیشہ ورانہ تجربات کے تبادلے کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ داخلی سلامتی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مابین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کا خواہاں ہے، کیونکہ غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ جیسے مشترکہ چیلنجز کا مؤثر حل مربوط رابطوں ہی سے ممکن ہے۔ اس موقع پر طلال چوہدری نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے مالدیپ کے وزیر داخلہ کو دوطرفہ تعاون کے فروغ کے لیے ہر ممکن تکنیکی و عملی معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی۔ مالدیپ کے وزیر داخلہ علی احسان نے پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں برادر ممالک باہمی شراکت داری اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے درپیش سکیورٹی چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ملاقات میں سپیشل سیکرٹری داخلہ محمد شعیب اکبر اور وزارت داخلہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی شریک تھے۔

بقیہ اُستمان 02

سے ایکسپریس نیوز نے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں بیرسٹر گوہر نے بتایا کہ پارٹی اراکین کو ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے روک دیا ہے، میری علی امین، شیخ وقاص اکرم، علی اصغر خان، سلمان اکرم راجہ سے بات ہوئی ہے، پوری پارٹی متحد ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہمارے ایم پی ایز متحد ہیں، انہوں نے کبھی پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی نہیں کی اور نہ کریں گے، مجھے ان پر فخر ہے، بانی چیئر مین کو ان پر فخر ہے۔ بیرسٹر گوہر نے مزید کہا کہ ہمارے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی تھے، ہیں اور رہیں گے۔

بقیہ اُستمان 03

کو فروغ دینا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دفاعی ٹیکنالوجی، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی مشترکہ اقدامات کیے جائیں گے۔ بیان کے مطابق چاروں ممالک اپنی اپنی دفاعی صنعتوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ منصوبوں پر کام کریں گے۔ ترک وزارت دفاع کے بقول اس تعاون سے دفاعی پیداوار میں بہتری آئے گی اور دوست ممالک کی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ترکیہ کی دفاعی صنعت کے سربراہ ہالوک گورگن نے معاہدے کو تزویراتی تعاون کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کا تبادلہ، مشترکہ ترقی اور مقامی پیداواری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا پائیدار دفاعی صنعت کے بنیادی عناصر ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ شراکت داری محض تیار فوجی سازوسامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے گی بلکہ متعلقہ ممالک کی افرادی قوت اور صنعتی ڈھانچے کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ واضح رہے کہ ترکیہ نے اگست میں پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ بھی باہمی دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت کسی ایک فریق پر حملے کو تمام فریقوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 04

فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو کے اعزاز میں باضابطہ استقبالیہ تقریب وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقع پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے۔ تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مالدیپ کے صدر کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سلامی کے چبوترے پر مالدیپ کے صدر کے ہمراہ وزیر اعظم شہباز شریف بھی موجود تھے۔ مالدیپ کے صدر نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ کے ارکان اور وزیراعظم ہاؤس کے اعلیٰ حکام کا مالدیپ کے صدر کے ساتھ تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے اس موقع پر اپنے وفد کا وزیراعظم سے تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا لگایا اور دونوں ملکوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ بعد ازاں کستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے، ان ایم او یوز پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دستخط کیے گئے

بقیہ اُستمان 05

دونوں نامعلوم لاشوں کو تحویل میں لے کر فوری طور پر پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹر/اسپتال بلیدہ منتقل کر دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دونوں لاشوں کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے، جس کے لیے انہیں ہسپتال کے سرد خانے میں رکھا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی رپورٹ درج کر کے تفتیش و قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے تاکہ متوفین کی شناخت اور موت کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 06

ارکان سے متعلق سلمان اکرم راجہ نے سخت موقف اپنایا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کے اندر کوئی اختلافات نہیں، اپوزیشن لیڈران محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس پر مکمل اعتماد ہے، دونوں کو بانی چیئر مین کی حمایت حاصل ہے، ہمارا فرض ہے ہم ان کے ساتھ چلیں۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی ہی دو تہائی اکثریت کے ساتھ آئینی اور قانونی وزیر اعلیٰ ہیں، سہیل آفریدی بانی چیئر مین کے اعتماد کے مطابق وزیر اعلیٰ ہیں، جو بھی وزیر اعلیٰ بنے گا، وہ بانی چیئر مین کی مرضی کے بغیر نہیں آ سکتا، جو بھی یہ کام کر رہا ہے وہ پارٹی کی پیٹھ میں چھرا گھونپے گا۔

بقیہ اُستمان 07

کرانے کا حکم دے دیا۔ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیشن نے بلدیاتی انتخابات میں تاخیر کے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران وفاقی سیکریٹری داخلہ اور الیکشن کمیشن حکام کمیشن کے سامنے پیش ہوئے، الیکشن کمیشن کے اسپیشل سیکریٹری ظفر اقبال ملک نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اسلام آباد میں چھ بار حلقہ بندیاں اور چار بار انتخابات کے شیڈول جاری کیے جا چکے ہیں۔ اسپیشل سیکریٹری کے مطابق بلدیاتی انتخابات کا آخری شیڈول 9 اکتوبر 2025 کو جاری کیا گیا تھا اور پولنگ فروری 2026 میں ہونا تھی، تاہم حکومت نے اس دوران آرڈیننس جاری کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن نے ڈیٹا اور نقشے حاصل کر کے حلقہ بندیوں کا عمل شروع کیا تھا، لیکن اسی دوران 6 ستمبر کو آرڈیننس کی مدت ختم ہوگئی۔

بقیہ اُستمان 08

گئے۔ غزہ شہر میں رہائشی اپارٹمنٹ پر اسرائیلی فضائی حملے میں اکرم یاسین اور ان کی اہلیہ دینا ابوبکر شہید ہوگئے، اسرائیلی فوج نے بعد میں دعویٰ کیا کہ اکرم یاسین حماس کے سکیورٹی ادارے کے سینئر عہدیدار تھے۔ جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں اسرائیلی فائرنگ سے 17 سالہ نوجوان شہید ہو گیا، غزہ شہر کے مشرقی علاقے الزیتون میں بھی فائرنگ سے ایک فلسطینی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ غزہ کے رہائشیوں نے اسرائیلی حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود فضائی حملے، گولہ باری اور ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ خیال رہے کہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک غزہ میں اسرائیلی فائرنگ سے کم از کم 1,500 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

۔وزیر اعظم ہاؤس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوش گوار جملوں کا تبادلہ ہوا۔ استقبالیہ تقریب کے آغاز پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمان کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد معیزو نے شہباز شریف سے اپنے وفد کے ارکان کا تعارف کروایا اور وزیر اعظم نے مالدیپ کے صدر سے اپنی کابینہ کے ارکان کا تعارف کروایا۔ واضح رہے کہ مالدیپ کے صدر 3 روزہ سرکاری دورے پر گزشتہ روز پاکستان پہنچے تھے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مالدیپ کے صدر کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے برادرانہ تعلقات کے فروغ میں اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ اُستمان 10

ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا کہ جب تک امریکا اعتماد کی بحالی کے لیے عملی اقدامات نہیں کرتا، کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے، اعتماد سازی کے لیے امریکا کو ایران کی تمام شرائط پر مکمل عمل درآمد سے اقدامات کا آغاز کرنا ہوگا۔ محسن رضائی اس سے قبل بھی ایران کے افزودہ جوہری مواد کو قومی اثاثہ قرار دے چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مواد کو ملک کے اندر استعمال کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ کرنا انتہائی مشکل ہے، جب تک تہران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں کرتا، واشنگٹن ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھے گا۔ امریکی وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے والے ایرانی حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ یہ حملے بند کرے۔

بقیہ اُستمان 11

نے کہا کہ یہ پیشکش رواں ماہ کے شروع میں اس وقت کی تھی جب حوثیوں نے سعودی عرب پر حملوں میں اضافہ کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 12

کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند ہے، تاہم ضروری ہے کہ اس بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جایا جائے اور اس حوالے سے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صنوبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پاکستان کی انتظامی تنظیم نو اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قومی مباحثہ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 13

دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم نے صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو گرم جوشی سے سلام اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے صدر اور ان کے وفد کا پاکستان میں گرمجوشی سے استقبال کیا۔ مالدیپ کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کے عزم کی تصدیق کرتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعظم نے مالدیپ۔ پاکستان بزنس فورم میں مالدیپ کاروباری وفد کی شرکت کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ بزنس ٹو بزنس ملاقاتوں سے ٹھوس تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہوں گے۔ صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے ان اور ان کے وفد کے لیے کیے گئے گرم جوش استقبال اور مہمان نوازی کی تعریف کی۔ انہوں نے پاکستان کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کو گہرا کرنے اور باہمی فائدہ مند تعاون کے نئے راستے تلاش کرنے کی مالدیپ کی خواہش کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 14

لگا دی۔ فائر بریگیڈ ذرائع کے مطابق آگ نے بھاری مشینری کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے آگ پر قابو پایا۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 15

خیر مقدم کیا، اسحاق ڈار نے صدر مملکت اور وزیر اعظم کی جانب سے مالدیپ کے صدر کو نیک خواہشات کے پیغامات پہنچائے۔ وزیر خارجہ نے مالدیپ کے ساتھ دیرینہ برادرانہ تعلقات کے فروغ کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے مالدیپ کے تجارتی وفد کی مالدیپ پاکستان بزنس فورم میں شرکت کا خیر مقدم کیا، مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو نے اپنے اور اپنے وفد کے پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی کو سراہا۔ قبل ازیں مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں وزیر اعظم ہاؤس میں باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 16

رہے گی، ایران نیا امریکا کو سات روزہ منصوبہ پیش کیا تھا جس کے تحت چھٹے روز آبنائے ہرمز کو کھولا جانا تھا، امریکی فریق نے بتایا کہ وہ شرائط سے اتفاق کرتا ہے لیکن چند مزید شقیں شامل کرنا چاہتا ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران چاہتا ہے کہ دوسرے معاملات پر بات چیت سے پہلے امریکا اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت اپنے تمام وعدے پورے کرے، بحیرہ احمر میں ہونے والی کشیدگی سے ایران کا کوئی تعلق نہیں۔ ایران نے سعودی عرب اور یمن کے حوثیوں کے درمیان لڑائی ختم کرانے کے لیے ثالثی کی پیشکش کی تھی لیکن اب تک کسی فریق کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

بقیہ اُستمان 17

الیکشن میں حصہ لینے کیلئے پینل وائز کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ 22 اور 23 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے اور کاغذات صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکریٹریٹ (آفس) حسن پلازہ، فلیٹ نمبر 1، پٹیل باغ، ایم اے جناح روڈ کوئٹہ میں جمع کرانے ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی فیس ہر عہدیدار ایک ہزار روپے ہے جو نا قابل واپسی ہے کاغذات کی جانچ پڑتال اور واپسی کی تاریخ 25 اکتوبر ہے

بقیہ اُستمان 18

انتظامات ناکافی رہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق وزیراعظم نے منگل کو پارلیمان میں ارکان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ ہفتے ہفتے کے روز مظاہروں کے موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی جائے گی۔ انہوں نے انتہائی بائیں بازو کے انتہا پسند گروہوں پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے فسادات کے لیے بغاوت پر مبنی منصوبہ تیار کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 19

2026 کے دوران تقریباً 913 ارب روپے زیادہ قرض حاصل کیا گیا۔ دستاویزات کے مطابق ستمبر کے دوران حکومت نے 3 ارب ڈالر کے بانڈز جاری کیے، جن میں سے 1.75 ارب ڈالر کے بانڈز پر شرح منافع 7.5 فیصد جبکہ باقی 1.25 ارب ڈالر کے بانڈز پر شرح منافع 7.9 فیصد ہے۔ ان بانڈز کی مدت 2036 میں مکمل ہوگی۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق 3 ارب ڈالر کے بانڈز سے حاصل ہونے والی رقم بجٹ سپورٹ کے لیے استعمال کی جا سکے گی، جبکہ اس کی ایگزیکیوٹنگ ایجنسی وزارت خزانہ ہے۔

بقیہ اُستمان 20

سنا دیا۔ جیل حکام نے ایم کیو ایم کے سابق سیکٹر انچارج رئیس مما اور مرزا نسیم بیگ عرف رضوان چپاتی کو پیش کیا۔ عدالت نے مقدمے میں نامزد ایم کیو ایم کے تینوں کارکنوں کو بے گناہ قرار دیتے ہوئے عمیر صدیقی، رئیس الدین عرف رئیس مما اور مرزا نسیم الدین عرف رضوان چپاتی کو بری کر دیا۔ ملزمان کی پیروی نواز خان اور مشتاق احمد ایڈووکیٹس نے کی۔ سرکاری وکیل موقف اپنایا تھا کہ ملزمان رئیس عرف مما اور رضوان چپاتی زیر دفعہ 164 کے بیان میں اعتراف جرم کر چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 21

چل رہی ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا ہے، خضدار، چاغی، واشک، کیچ اور دیگر اضلاع میں 50 کلو آٹے کی بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی۔ اس حوالے سے سیکرٹری خوراک بلوچستان نے کہا کہ پاسکو سے گندم خریدنے کیلئے بات چیت کر رہے ہیں، آٹے کی قیمت کا تعین اور ریٹ پر عمل درآمد کرانا محکمہ انڈسٹریز اور ڈپٹی کمشنرز کا کام ہے۔

بقیہ اُستمان 22

1200 عازمین حج نے دوسری قسط جمع نہیں کرائی، جنہیں ادائیگی کی یاد دہانی کے لیے انفرادی پیغامات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ رہ جانے والے عازمین حج کے لیے واجبات جمع کرانے کا آج آخری موقع ہے، مقررہ وقت تک دوسری قسط جمع نہ کرانے کی صورت میں ان کی حج درخواست منسوخ کر دی جائے گی۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق درخواست منسوخ ہونے کی صورت میں عازمین کو پہلی قسط واپس کر دی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 23

کہ وہ ایک بیمار ذہنیت کی حامل اور انتہائی بے ایمان خاتون ہیں، انہیں جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر نے الزام لگایا کہ الہان عمر امریکا سے نفرت کرتی ہیں اور ملک کو چلانے کے طریقے بتانا چاہتی ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ الہان عمر امریکا کے لیے باعث شرم ہیں، صومالی باشندے اسے ووٹ دیتے ہیں، ان کو یہاں ہونا ہی نہیں چاہیے۔

بقیہ اُستمان 24

۔انہوں نے کہا ہے کہ کشمیر چوک انڈر پاس کم ترین مدت میں تعمیر ہونے والا منصوبہ ہوگا، جسے جلد ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، منصوبے کے دوران آنے والے تمام درختوں کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا ہے، جبکہ اسلام آباد میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ اسلام آباد کو شہریوں کے لیے مزید بہتر اور پرکشش بنانے کے لیے ایف نائن پارک کی تزئین و آرائش کی جائے گی۔ کوشش ہے کہ ایف نائن پارک کی طرز پر مزید پارکس بھی بنائے جائیں

بقیہ اُستمان 25

والے ایرانی حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور تہران پر زور دیا ہے کہ وہ یہ حملے بند کرے۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں کہا کہ ہم دنیا میں کہیں بھی ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم ہر اس شخص یا ملک کے خلاف ہیں جو دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکا کے پاکستان کے ساتھ تعلقات ہیں، جغرافیائی نقطہ نظر سے امریکا کے لیے پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 26

فریقین سے استفسار کیا کہ وزیر اعلیٰ گرفتار ہیں یا کسی مقدمے میں نامزد ہیں۔ عدالت نے اس حوالے سے آئی جی، سی سی پی او، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری داخلہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ 10 روز میں سہیل آفریدی کی موجودگی اور حیثیت سے متعلق رپورٹ جمع کرائی جائے۔ بعد ازاں کیس کی مزید سماعت 3 نومبر تک ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ اُستمان 27

ایل این جی درآمد کو ترجیح دی جائے گی، اسپاٹ ایل این جی خریداری میں 30 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو آخری حد ہو سکتی ہے۔

بقیہ اُستمان 28

تجویز کیا تھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی ملاقات سے پہلے مذاکراتی کمیٹیوں کے نمائندے مل بیٹھیں اور دونوں مذاکراتی کمیٹیاں مذاکرات کی سفارشات کو حتمی شکل دے دیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ ابھی تک حکومتی مذاکراتی کمیٹی کی جانب سے معاملے میں پیش رفت کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ جماعت اسلامی پیٹرول پر فی لٹر لیوی بھتہ کے خاتمے سے عوام کو ریلیف دلانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

بقیہ اُستمان 29

میں شریک صوبائی اسمبلی کے 2 ارکان نے تصدیق کی کہ تقریباً 67 ارکان نے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کے علاوہ سابق صوبائی کابینہ کے ارکان اکبر ایوب، نذیر عباسی، ظاہر شاہ طورو، خلیق الرحمان، ریاض خان، عارف احمد زئی، آفتاب عالم، سجاد بارکوال اور عدیل اقبال سمیت دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر متعدد ارکان نے پارٹی قیادت سے شکوہ کیا کہ گورنر راج کے نفاذ کے بعد انہیں کسی واضح حکمت عملی سے آگاہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 30

انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے وسیع تر اتفاق رائے ضروری ہے، انتظامی یونٹس بڑھانے سے عوامی مسائل فوری حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان میں ڈویژنوں کی تعداد 8 سے بڑھا کر 12 کر دی گئی ہے۔ قومی مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ اس لیے ہمیں نئے صوبوں سے متعلق سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوگا، میرا مشورہ ہے ڈویژن کی سطح پر نئے یونٹس بنا دیں، انگریز کے بنائے گئے ڈویژن جغرافیائی لحاظ سے ایک بہترین نظام ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

تاہم سرکاری تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔ دوسری جانب سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم غریب طلبہ و طالبات کو تدریسی مشکلات کا سامنا ہے اور ان کا تعلیمی مستقبل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ان الزامات کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات کے ذریعے تصدیق ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے مزید الزام عائد کیا ہے کہ بعض مقامات پر سرکاری اساتذہ کی جگہ مبینہ طور پر نجی مرد و خواتین افراد سے تقریباً 15 ہزار روپے ماہانہ معاوضے پر تدریسی کام لیا جا رہا ہے، جبکہ اصل سرکاری ملازمین تنخواہوں اور دیگر مراعات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 32

بھی اطلاع ملتے ہی جائے حادثہ پر پہنچے بنگلہ ہدایت پوائنٹ سے ایک ایمبولینس، روجھان ریسکیو اسٹیشن سے 3 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جبکہ راجن پور سٹی سے مزید 7 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جائے حادثہ پر پہنچیں، مجموعی طور پر 11 ایمبولینسز اور 2 ریسکیو وہیکلز نے ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

بقیہ اُستمان 33

ہے۔ دستاویزات کے مطابق آئی ایم ایف نے الیکٹرک گاڑیوں پر 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے، تاہم متبادل ذرائع سے ٹیکس کی ممکنہ کمی پوری کرنے کی تجاویز بھی زیر غور ہیں۔ مجوزہ آٹو پالیسی میں 75 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز دی گئی ہے، اس اقدام سے 75 ہزار ڈالر سے کم مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کی شرح ایک فیصد رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ اُستمان 34

خواہش کا اظہار کیا۔ ایکسپو کی افتتاحی تقریب میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان، چیئرمین سعودی پاک بزنس کونسل پرنس منصور بن محمد السعود، سابق نگران وفاقی وزیر گوہر اعجاز، معروف صنعتکار عارف حبیب سمیت دیگر اہم کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ پاکستان اور سعودیہ کا رشتہ قیامت تک قائم دائم رہے گا، ہمیں فیلڈ مارشل اور وزیر اعظم پر فخر ہے جنہوں نے مکہ معاہدہ کیا، پاکستان کی پچیس کروڑ عوام سعودیہ کی فوج ہے، اگر موقع دیا جائے تو پوری قوم شہادت کے لیے تیار ہے۔

بقیہ اُستمان 35

اور وزیر اعظم کی جانب سے مالدیپ کے صدر کو نیک خواہشات کے پیغامات پہنچائے۔ وزیر خارجہ نے مالدیپ کے ساتھ دیرینہ برادرانہ تعلقات کے فروغ کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور سیاحت میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے مالدیپ کے تجارتی وفد کی مالدیپ پاکستان بزنس فورم میں شرکت کا خیر مقدم کیا، مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے اپنے اور اپنے وفد کے پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 36

کھیل نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے، مثبت سوچ پروان چڑھانے اور منفی رجحانات سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن گنداخہ میں کھیلوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات نہ ہونے سے مقامی ٹیلنٹ ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ اُستمان 37

سے تمسخر آمیز گفتگو مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرتی ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق، 16 اکتوبر 2026 کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریاست جارجیا کے شہر ڈالٹن میں ایک انتخابی اجتماع کے دوران مشرق وسطیٰ میں محمد نام کی کثرت کے حوالے سے مذاق کیا۔ اس بیان پر مسلم حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے بھی تنقید کی۔ مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کی قومی اسمبلی اور سینیٹ سمیت متعلقہ فورمز پر اس معاملے کی مذمت کے لیے قرار دادیں پیش کی جائیں اور امریکی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے باضابطہ احتجاج ریکارڈ کرایا جائے

بقیہ اُستمان 38

اور ہزارہ قوم کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحوم سردار عیسیٰ خان کے فرزند اور سابق آرمی چیف جنرل محمد موسیٰ خان کے بھتیجے تھے۔ ان کی وفات سے بلوچستان ایک اہم سیاسی و سماجی شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ سردار نثار علی خان ہزارہ کی جدائی سے پیدا ہونے والا خلا ایک بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور پوری ہزارہ قوم کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان سمیت تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق و صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 39

47 والے فارمولے کی مخالفت کر چکے ہیں۔ انہوں نے شفاف اور فوری عام انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں نئے اور شفاف الیکشنز کرانے سے ہی امن و امان قائم ہوگا اور دہشت گردی کے خاتمے سمیت تمام دیگر بحران حل ہوں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ عوام کو بیدار کرنے اور منظم کرنے کے لیے جے یو آئی 17 سے 25 نومبر تک بلوچستان کے تمام اضلاع کا تفصیلی دورہ کرے گی۔ مولانا عبدالواسع نے خیبر پختونخوا کے حصوں میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بھی گورنر راج کا قیام غیر قانونی ہوگا، جسے مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 40

آور فرار ہو گیا۔ پولیس کے مطابق سرچ آپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 41

فائق علی ولد مرزا خان اقوام رند ساکن کوٹ پلیانی جو کہ زخمی ہو گئے جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر دونوں زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا مزید پولیس ملزمان کی گرفتاری کیلئے کوشش کر رہی ہیں

بقیہ اُستمان 42

خواتین کا کردار انتہائی اہم ہے، کیونکہ پڑھی لکھی خواتین اور مائیں بچوں کی زیادہ بہتر اور مثبت تربیت کر سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ ایسے تمام سرکاری اسکولوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے جو اس وقت بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ ضلع میں جاری نئی داخلہ مہم کے حوالے سے عوامی شعور و آگاہی کی بھرپور مہم چلائی جا رہی ہے

بقیہ اُستمان 43

سیکیورٹی انتظامات پر نظر ثانی کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ شیب کراسنگ دونوں ممالک کے درمیان سامان اور مسافروں کی آمد و رفت کے لیے اہم گزرگاہوں میں سے ایک ہے۔

بقیہ اُستمان 44

کیا کہ امریکا اور اسرائیل کو ایسی دھمکیاں دینے سے روکا جائے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں ایران کے سفیر اور ناظم الامور غلام حسین درزی کے دستخط سے لکھا گیا یہ خط اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے موجودہ صدر کو بھیجا گیا ہے۔ خط میں ایرانی نمائندے نے دونوں عہدیداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر امریکا اور اسرائیلی حکومت سے غیر قانونی دھمکیاں ختم کرنے اور اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے لازمی قواعد کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی مکمل پابندی کرنے کا مطالبہ کریں۔

بقیہ اُستمان 45

کیا اور وہاں موجود زائرین سے ملاقات کر کے ان کے مسائل دریافت کیے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ نے کہا کہ زائرین کی مکمل سکیورٹی اور ان کی بحفاظت منزل مقصود تک واپسی کو یقینی بنانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکیورٹی وجوہات کے باعث بعض اوقات زائرین کے قافلوں کی روانگی میں وقتی تاخیر ہو سکتی ہے

بقیہ اُستمان 46

کے محب وطن شہری پاک افواج کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقلیتی نمائندگاں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر فوکل پرسن اقلیتی امور مکھی عامر چنڈال مکھی عمران چنڈال بھی موجود تھے رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پہوجہ نے کارکناں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے میجر وجاہت وحید کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان کی موجودگی میں ملک دشمن عناصر کبھی اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہوں گے

بقیہ اُستمان 47

مشرقی اور جنوب مشرقی علاقوں میں بگڑتی سیکیورٹی صورتحال پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جون میں (Am-Dafock) پر ہونے والا حملہ اور سوڈان میں جاری تنازعے کے اثرات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مسلح گروہوں اور سرحد پار سے عدم تحفظ کا خطرہ بدستور موجود ہے، اس تناظر میں انہوں نے 15 نومبر کو امن مشن کی مدت میں توسیع (تجدید) سے قبل اس کے لیے مناسب فنڈنگ کی فراہمی پر زور دیا۔ وسطی افریقی جمہوریہ میں اقوام متحدہ کے کثیر جہتی مربوط استحکام مشن کے مینڈیٹ کی تجدید (جو ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ختم ہونے والا ہے) ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ملک میں ریاستی اختیار کی بحالی کے لیے چیلنجز درپیش اور سوڈان میں جاری تنازعے کے اثرات بھی یہاں محسوس کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 48

کی ویکسین کی خریداری کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کراچی ایئرپورٹ پر بین الاقوامی مسافروں کے لیے ویکسینیشن کاؤنٹر بھی بند کر دیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق کراچی ایئرپورٹ کے ڈپارچر لاؤنج میں بارڈر ہیلتھ سروس نے اچانک ویکسینیشن کاؤنٹر بند کر دیا۔ واضح رہے کہ بارڈر ہیلتھ سروس وفاقی وزارت صحت کا ماتحت ادارہ ہے۔

بقیہ اُستمان 49

ہے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت ایک ڈالر 21 سینٹ اضافے کے بعد 110 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کی قیمت بھی ایک ڈالر سے زائد اضافے کے بعد 99 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔

بقیہ اُستمان 50

(رجسٹرڈ) کے صدر حاجی سعید الدین طارق کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی ڈبلیو ایچ او کے نمائندے موجود تھے جبکہ سبی پریس کلب کے سرپرست اعلیٰ میاں محمد یوسف چیئرمین ڈاکٹر قاسم شاہ بخاری سینئر صحافی شاعر ادیب حاجی ریاض ندیم نیازی سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی سید جاوید شاہ بھی موجود تھے قبل ازیں تعارف کے بعد میاں محمد یوسف سید طاہر علی کی بیماری کے حوالے سے گفتگو کی گئی جبکہ کمشنر و ڈپٹی کمشنر سبی کو پریس کلب کی دعوت بھی دی گئی ملاقات کے موقع پر کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل خان کی ہدایات و احکامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بناتے ہوئے قومی پولیو مہم کو کامیاب بنایا جائے پولیو کے ناسور کے خاتمہ کیلئے والدین سول سوسائٹی میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر کے افراد کو اول دستے کا کردار ادا کرنا ہوگا پولیو جیسے موذی مرض کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے صحت مند معاشرے کا قیام پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے بغیر ممکن نہیں ہم سب کا قومی فریضہ ہے کہ اس ناسور کے خاتمہ کیلئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں انہوں نے قومی پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز 30 اکتوبر کو افتتاحی تقریب سے کریں گے جبکہ سبی شہر میں عوام کو صاف ستھرا صحت مند ماحول کی فراہمی کے لئے خصوصی صفائی مہم کا آغاز کر کے گندگی کا خاتمہ کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ علاقائی صحافی ہماری آنکھ و کان کا رول پلے کرتے ہوئے ہمارے اور عوام کے درمیان رابطہ پل کا کردار ادا کرتے ہے ان کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ علاج معالجے پر بھی توجہ دیں گے بہت جلد سبی پریس کلب کا تفصیلی دورہ بھی کیا جائے گا مسئلہ مسائل کو حل کریں گے خوشگوار لمحات میں کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے سبی میں عوام کو درپیش مسئلہ مسائل کے حوالے سے بھی پوچھنے کے علاوہ صحت تعلیم پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو بھی یقینی بنانے کے احکامات بھی جاری کیے واضح رہے کہ سبی میں پولیو مہم کے دوران ضلع سبی کی دو تحصیل سبی لہڑی اور تین سب تحصیل کوٹ منڈائی، سینگان، بابر کچھ کی 19 یونین کونسل میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 51

کر رہ گئی ہیں۔ اپنے ایک جاری کردہ بیان میں جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے ترجمان نے کہا کہ مذکورہ تمام تر شاہراہ اور مارکیٹیں کوئٹہ شہر کے مرکزی تجارتی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، جہاں بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم فراہمی کاروبار اور ہزاروں افراد کے روزگار کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ کیسکو کی جانب سے کی جانے والی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے تاجر برادری کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور انہیں سخت مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ترجمان نے کیسکو اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ تجارتی علاقوں میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوراً نوٹس لیا جائے، بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور تاجروں کو مزید مالی نقصانات اور پریشانیوں سے بچانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ اُستمان 52

تو موقع پر موجود دیگر دکانداروں اور تاجروں نے فوری طور پر دکان کا شٹر باہر سے بند کر دیا۔ شٹر بند ہوتے ہی بازار میں موجود شہری اور تاجر جمع ہو گئے اور دونوں ڈکیتوں کو دکان کے اندر ہی گھیر لیا۔ مشتعل ہجوم نے ڈکیت ملزم کی خوب درگت بنائی اور انہیں پکڑ کر بازار میں عبرت کا نشان بنا دیا۔ جب کہ اس کا دوسرا ساتھی فرار ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق آج خضدار کے عام شہریوں اور دکانداروں نے جس بہادری اور اتحاد کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ اس واقعے نے ثابت کر دیا ہے کہ خضدار کے تاجر اور عوام اپنی حفاظت خود کرنا جانتے ہیں۔ انجمن تاجران خضدار کے عہدیداران اور شہریوں نے اس بہادری پر تمام دکانداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ملزم ڈکیت کھٹان کا رہائشی ہے۔ شہری اگر اس طرح بہادری دکھائیں تو کسی کو بھی جرات نہیں ہوگی کہ وہ اس طرح ڈاکہ زنی اور رہزنی کرے۔

بقیہ اُستمان 53

کی قرارداد 1701 کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے جن میں نگرانی، خلاف ورزیوں کی رپورٹنگ، فریقین سے رابطہ، لبنانی فوج کی معاونت اور انسانی امدادی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرنا شامل ہے۔ سلامتی کونسل نے اگست 2025 میں فیصلہ کیا تھا کہ فورس کا مینڈیٹ 31 دسمبر 2026 کو ختم کر دیا جائے گا جس کے بعد اگلے ایک سال کے دوران مرحلہ وار اور مربوط انداز میں فوج کا انخلا ہوگا۔

بقیہ اُستمان 54

بھی روزمرہ کے امور کی انجام دہی، بالخصوص پانی کی قلت کے باعث شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک جانب بجلی چوری اور کنڈا مافیا کے خلاف انتظامی کارروائیاں جاری ہیں، تو دوسری جانب عام اور باقاعدگی سے بل ادا کرنے والے صارفین کو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی صورت میں سزا دی جا رہی ہے۔ عوامی و تجارتی حلقوں نے اس اہم عوامی مسئلے پر مقامی سیاسی و سماجی نمائندوں کی پراسرار خاموشی اور مؤثر آواز نہ اٹھانے پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی اور گیس جیسے بنیادی حقوق و سہولیات سے محرومی کے باعث عوام میں شدید مایوسی پھیل رہی ہے۔ سبی کی تاجر برادری اور شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کیسکو (QESCO) کے اعلیٰ حکام سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ سبی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سخت نوٹس لیا جائے اور صنعتی و تجارتی شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 55

اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط دفاع کی بنیاد مضبوط معیشت ہے، پائیدار معاشی بنیادوں کے بغیر قومی سلامتی اور ترقی کے ثمرات دیرپا نہیں ہو سکتے۔ پروفیسر احسن اقبال نے دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والے عالمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی اداروں کو موجودہ دور کی ابھرتی ہوئی حقیقتوں اور بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق خطہ اس وقت بحران اور تنازعات سے گزر رہا ہے جبکہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی علاقائی امن، استحکام اور معیشت کے لیے سنگین چیلنج بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا، عراق اور شام سمیت مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں میں طویل عرصے سے جاری عدم استحکام کے اثرات اب پاکستان کے قریب آتے دکھائی دے رہے ہیں

بقیہ اُستمان 56

اور سماجی حلقوں نے شہر میں امن و امان کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گنداخہ میں جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے موجودہ ایس ایچ او کی کارکردگی پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ شہر میں امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔ شہریوں کے مطابق تھانے کے قریب واقع کاروباری مرکز میں اس نوعیت کی واردات تشویشناک ہے اور اس معاملے کی سنجیدہ بنیادوں پر تحقیقات ہونی چاہئیں۔ عوامی، سیاسی اور سماجی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیر آباد رینج اور ایس پی اوستا محمد سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداخہ میں امن و امان کی صورت حال کا فوری نوٹس لیا جائے، پیٹرول پمپ سے چوری کی واردات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے چوری شدہ رقم برآمد کی جائے اور پولیس کی کارکردگی کا جائزہ لے کر ایک فرض شناس، قابل اور تجربہ کار افسر کو ایس ایچ او گنداخہ تعینات کیا جائے تاکہ شہر میں امن و امان کی بہتری اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 57

درست انداز میں ادا کرنے اور ترتیب کے ساتھ یاد کرنے کی تربیت دی گئی۔ اساتذہ نے طلبہ کو آسان اور دلچسپ طریقوں سے سیکھنے کے مواقع فراہم کیے، تاکہ وہ کھیل اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں۔ اس طرح کی سرگرمیاں بچوں میں ریاضی کی ابتدائی مہارتوں، زبان کے درست تلفظ، یادداشت اور خود اعتمادی کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ جدید تدریسی طریقوں اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے تعلیم کو مؤثر، آسان اور دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ بچوں کی ذہنی استعداد اور انفرادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلسل مشق اور اساتذہ کی رہنمائی ان کی تعلیمی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں اس نوعیت کی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ میں سیکھنے کا شوق پیدا کرنے اور ان کی بنیادی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی جانب ایک مثبت قدم ہیں۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں اس نوعیت کی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ میں سیکھنے کا شوق پیدا کرنے اور ان کی بنیادی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی جانب ایک مثبت قدم ہیں۔

بقیہ اُستمان 58

ایک وعدہ نہیں بلکہ ایک اہم ذمہ داری ہے، جس کی تکمیل کے لیے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ہمارا مقصد علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا، شہریوں کو درپیش مسائل میں کمی لانا اور لوگوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے، اسی لیے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر مستحکم بنانے کی کوششیں ضروری ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کے معاشی مسائل میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خوشحالی، علاقے کی تعمیر و ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوامی ضروریات کو پورا کرنا اور انتخابی وعدوں کو عملی شکل دینا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو ترقی کے ثمرات میسر آئیں اور علاقے میں خوشحالی، روزگار اور بہتر سہولیات کے مواقع بڑھیں۔

بقیہ اُستمان 59

جا تنقید کی جا رہی ہے وہ بے حد تشویشناک ہے۔ تنقید کرنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ وہی قائد ہے جس نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے سب سے طویل جدوجہد کی ہے اور ہر چیلنج کے سامنے ڈٹ کر کھڑا رہا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ مفاہمت اور مذاکرات کی سیاست پر یقین رکھا ہے۔ انہوں نے ملک کو انتشار سے بچانے کے لیے ہمیشہ سیاسی قوتوں کو ایک میز پر بٹھانے کی کوشش کی ہے، یہی وجہ ہے کہ آج تمام سیاسی جماعتیں ان کی سیاسی بصیرت کو تسلیم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مسلم لیگ (ن) سے اپنا سیاسی گلہ ضرور رکھتے ہیں کہ جمعیت علما اسلام نے ہر مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) کا غیر مشروط ساتھ دیا، اپوزیشن کے سخت ترین دور میں بھی ہم ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے، ان کے مشکلات کو اپنا مشکل تصور کیا ان کیلئے آسانیاں پیدا کی۔

بقیہ اُستمان 60

نہ ہی سعودی عرب کے خلاف کوئی فوجی آپریشن کیا ہے۔ حوثیوں کی جانب سے یہ بیان سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے اس دعوے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اس نے مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مشرقی علاقے کے اوپر پانچ ڈرونز کو روک لیا ہے۔ سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے دعویٰ کیا تھا کہ فضائی دفاعی نظام نے مدینہ منورہ اور مشرقی علاقے کی فضائی حدود میں ڈرونز کو روک کر تباہ کر دیا۔ تاہم حوثیوں نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کسی بھی فوجی کارروائی میں ملوث ہونے سے انکار کیا ہے۔ تاحال دونوں جانب کے بیانات میں اختلاف برقرار ہے۔ ڈرونز کی اصل شناخت اور ان کے بھیجے جانے کے ذمہ داروں سے متعلق آزادانہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرق وسطیٰ میں علاقائی کشیدگی اور یمن سے متعلق سکیورٹی خدشات برقرار ہیں۔

بقیہ اُستمان 61

وزیر اعلیٰ بلوچستان، اعلیٰ حکام، اور ایف سی سوئی رائفل کے کرنل صاحب، ڈپٹی کمشنر صحبت پور سے پرزور اپیل کی ہے کہ اس مشکل گھڑی میں ان کی مالی مدد کی جائے تاکہ وہ اپنے بچوں اور اہل خانہ کی کفالت کر سکیں۔ انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا نوٹس لے کر نقصان کا جائزہ لیا جائے اور انہیں فوری مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ وہ اس مشکل صورتحال سے نکل سکیں۔ متاثرہ خاندان کی حکام بالا سے اپیل ہے کہ ان کی فریاد سنی جائے اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ان کی مدد کی جائے۔

بقیہ اُستمان 62

آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کابینہ آئین کے تحت سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جوابدہ ہے۔ رضا ربانی کا کہنا ہے کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ بھی پارلیمنٹ کے سامنے نہیں لایا گیا۔ سابق چیئرمین سینیٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس فوری طلب کیا جائے، جو ان کیمرا ہی کیوں نہ ہو، پارلیمان کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 63

سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد بلٹی، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام حمید اور سینئر نائب صدر عرفان جان شامل تھے۔ اجلاس کے دوران وفد نے ڈی ایس ریلوے کوئٹہ کو ڈویژن بھر میں کام کرنے والے ریلوے ملازمین کی مشکلات، رہائشی و طبی سہولیات اور دیگر درپیش مسائل سے تفصیلاً آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈی ایس ریلوے کوئٹہ محمد جہانزیب نے ورکرز یونین کے وفد کے موقف کو غور سے سنا اور باہمی تعاون کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 64

حملے کے ممکنہ نقصانات سے متعلق مزید تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ یہ پیش رفت سعودی عرب میں فضائی خطرات اور خطے میں جاری کشیدگی کے تناظر میں سامنے آئی ہے، سعودی حکام کی جانب سے واقعے کی مزید تفصیلات جاری کیے جانے کے بعد صورت حال واضح ہو سکے گی۔ دوسری جانب حوثی ملیشیا کے خلاف آپریشن فجر الیمین جاری ہے، یمنی فورسز نے 200 حوثیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یمنی فوج کے ترجمان کرنل ماجد النزیلی کے مطابق 24 گھنٹوں میں حوثیوں کے خلاف 744 حملے کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ حوثی ملیشیا کے کمانڈ سینٹرز، جنگجوؤں، اسلحہ گوداموں کو نشانہ بنایا گیا، صوبہ تعز میں حوثی ملیشیا کی پیش قدمی روک دی گئی۔ حوثی باغیوں کے حالیہ حملوں کے بعد 10 اکتوبر سے عارضی طور پر بند سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو محدود اور سخت ترین شرائط کے ساتھ فضائی ٹریفک کیلئے دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے جاری تازہ نوٹم کے مطابق ریاض ایئرپورٹ پر آمد اور روانگی کی پروازوں کیلئے ایوی ایشن اتھارٹی سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہے۔ سکیورٹی وجوہات کی بنا پر کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ریاض کو متبادل ایئرپورٹ کے طور پر استعمال کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 65

میں متوقع بلدیاتی انتخابات اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ نے سیاسی صورتحال اور متوقع بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی اظہار خیال کرتے ہوئے جمہوری عمل کے تسلسل اور مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کے لئے بلدیاتی اداروں کی اہمیت اجاگر کی۔ چیئرمین سینیٹ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سیاسی کردار اور اہمیت کے پیش نظر پارٹی عہدیداران اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ آنے والے وقت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے عوام سے مؤثر رابطے، عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے کارکنوں کی فعال شمولیت کو اہم قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 66

کے قتل میں ملوث نہیں، تو پھر انہیں کس قانونی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرفتاری کے قانونی جواز اور مقدمے کے حقائق کو واضح کیا جائے تاکہ اس معاملے میں پائے جانے والے تحفظات دور ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی آئین اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور ہمیشہ قانونی و جمہوری راستے کو اختیار کرنے کی حامی رہی ہے۔ پارٹی عدلیہ اور عدالتوں کا احترام کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ ہر شہری کو قانون کے مطابق انصاف ملنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 67

چاغی، والبندین اور تفتان کا چند روزہ تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران وفد نے ضلعی انتظامیہ کے سربراہ ڈپٹی کمشنر چاغی، اسسٹنٹ کمشنر تفتان، ڈی ایس پی پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام سے الگ الگ اور مشترکہ اہم اجلاسوں میں شرکت کی، جن میں تفتان روٹ پر سفر کرنے والی بسوں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش درپیش مختلف درپیش مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ نمائندہ وفد میں ٹرانسپورٹ و بس کمپنیوں کے مالکان حاجی بابا جان شاہوانی، حاجی محمد بلال محمد حسنی، عبدالقدوس رخشانی، سعید احمد سالانی، حاجی اللہ بخش بادینی، عامر شاہوانی، محمد ابراہیم ماندائی اور دیگر سینئر عہدیداران شامل تھے۔ اجلاس کے دوران ٹرانسپورٹ نمائندوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کی جانب سے متعدد فوری مسائل کو موقع پر حل کرنے کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ڈی سی چاغی، اسسٹنٹ کمشنر تفتان اور ڈی ایس پی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ کی جانب سے کرائی گئی۔

بقیہ اُستمان 68

نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں منشیات کے خلاف مؤثر کارروائیاں نظر نہ آنے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ منشیات جیسی لعنت نوجوان نسل کے مستقبل، گھریلو زندگیوں اور معاشرتی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو اس کے منفی اثرات مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کی مبینہ خرید و فروخت میں ملوث عناصر کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے۔ متعلقہ ادارے صرف چھوٹے ملزمان تک محدود رہنے کے بجائے منشیات کی سپلائی، ترسیل اور فروخت کے پورے نیٹ ورک کی تحقیقات کریں اور قانون کے مطابق ذمہ دار عناصر کو کٹہرے میں لائیں۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر ضلع اوستا محمد، اسسٹنٹ کمشنر استامحمد، ایس پی اوستامحمد، ڈی ایس پی سرکل گنداخہ، متعلقہ ایس ایچ او اور محکمہ انسداد منشیات کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں منشیات کے خلاف خصوصی مہم شروع کی جائے۔

بقیہ اُستمان 69

درمیان ایک دوسرے پر نوکریوں کی فراہمی میں بدعنوانیاں کرنے کی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے قابل، محنتی، مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی کا سلسلہ کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ 2019 کے دوران 300 کے قریب کوئٹہ کے درجہ چہارم کے ملازمین کی آسامیاں محکمہ واسا اور پبلک ہیلتھ میں ضلع زیارت، سنجاوی اور ضلع ہرنائی کے لوگ لا کر بھرتی کئے گئے۔ جس کے خلاف اس وقت ایچ ڈی پی کے اراکین اسمبلی نے اسمبلی فلور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے کوئٹہ کے بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی قرار دیا تھا آج بھی وہی سلسلہ شروع ہے کہ گذشتہ 3 سالوں سے کوئٹہ کے نوجوانوں کے ساتھ بدترین زیادتی اور انکی حق تلفی ہو رہی ہے جہاں دوسرے اضلاع کے لوگ درجہ چہارم کی ملازمت کیلئے کوئٹہ کی پوسٹوں پر بھرتی کئے جا رہے ہیں بیان میں کہا گیا

بقیہ اُستمان 70

کے وسائل پر عیاشیاں کرنے کے بجائے ان کا حق حاکمیت اور خود ارادیت تسلیم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز حاجی عبدالوہاب اور حاجی فیض اللہ کی قیادت میں ملنے والے ایک اہم وفد سے افغان ہاؤس غازی میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ احمد خان نے کہا کہ حکمران اشرافیہ کا یہ دعویٰ بے بنیاد ثابت ہو چکا ہے کہ ریاست ماں کے مانند ہوتی ہے، کیونکہ ہمارے ہاں ہمیشہ عوام کی رائے، خود ارادیت اور حق حاکمیت کے خلاف قدغنیں لگائی جاتی رہی ہیں، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والی تمام اقوام محکومی، مایوسی اور بدظنی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مائنز اینڈ منرلز جیسے اہم قومی و عوامی وسائل پر قبضہ گیری کی کوششوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی وسائل پر قبضہ وہاں کے عوام کو معاشی طور پر غلام بنانے اور عوام و ریاست کو دست و گریبان کرنے کی گہری سازش ہے۔

CamScanner

گنداخہ میں غیر حاضر سرکاری اساتذہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

سرکاری تنخواہیں لینے کے باوجود اساتذہ کی طویل غیر حاضری کا الزام، تحقیقات کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کی تحصیل گنداخہ اور گردونواح میں سرکاری اساتذہ کی مبینہ طویل غیر حاضری کے خلاف عوامی حلقوں میں تشویش بڑھنے لگی ہے۔ عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان، سیکریٹری تعلیم، ڈائریکٹر تعلیم اور ضلعی تعلیمی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے اور مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق الزام ہے کہ بعض سرکاری اساتذہ طویل عرصے سے اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ صوبے میں جاری فیڈرل پروجیکٹس پر منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان بھی موجود ہیں

راجن پور میں تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ 10 افراد جاں بحق 32 زخمی

واقعہ راجن پور میں انڈس ہائی وے بنگلہ ہدایت کے قریب پیش آیا جہاں تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی، ریسکیو

حادثے کا شکار ہونیوالی مسافر بس صوبہ سندھ کے دارالحکومت کراچی سے روانہ ہو کر ڈیرہ غازی خان کی طرف جا رہی تھی

راجن پور/لاہور (آن لائن) راجن پور میں صبح سویرے انڈس ہائی وے پر ستارہ پمپ نزد بنگلہ ہدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان جانے والی عادل شاہ مسافر بس زیر تعمیر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 حکام کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر امدادی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر راجن پور عمران حسین رانجھا، اسسٹنٹ کمشنر روجھان محمد اشرف صالح اور ریسکیو کے ڈسٹرکٹ انچارج ڈاکٹر محمد اسلم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

نئی آٹو پالیسی پر آئی ایم ایف سے ورچوئل مذاکرات کا فیصلہ، اضافی ٹیکس کی تجویز

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان نے نئی آٹو پالیسی پر عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے مشاورت کا فیصلہ کرلیا ہے، جس کے لیے ورچوئل مذاکرات ہوں گے۔ وزارت صنعت و پیداوار کے ذرائع کے مطابق آٹو پالیسی کا ابتدائی منظور شدہ مسودہ آئی ایم ایف کو ارسال کر دیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پاکستانی اور سعودی انویسٹرز کی ایک دوسرے کو ریئل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری کی دعوت

لاہور (جی این ایم) لیک سٹی گالف اینڈ کنٹری کلب میں سعودی پاک ریئل اسٹیٹ ایکسپو کا انعقاد کیا گیا۔ ایکسپو میں شریک پاکستانی سرمایہ کاروں نے سعودی انویسٹرز کو پاکستان میں ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جبکہ سعودی ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسحاق ڈار سے صدر مالدیپ کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے ملاقات کی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کا پاکستان آمد پر پرتپاک خیر مقدم کیا، اسحاق ڈار نے صدر مملکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

گنداخہ میں سرکاری سطح پر کھیلوں کی سرگرمیاں ناپید، کھلاڑی مایوسی کا شکار

پچھلے سال تمام سپورٹس کے فنڈز کی مکمل تحقیقات کرائی جائے کہاں استعمال کیا گیا تحقیقات کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کی تحصیل گنداخہ میں سرکاری سطح پر کھیلوں کے مقابلوں اور اسپورٹس سرگرمیوں کا انعقاد نہ ہونے پر مقامی کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین میں مایوسی پائی جا رہی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق طویل عرصے سے گنداخہ میں سرکاری سطح پر کھیلوں کے پروگرام منعقد نہیں کیے گئے، جس کے باعث نوجوان اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کے مواقع سے محروم ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

نامِ محمد کی حرمت مسلمانوں کے ایمان کا حصہ، مسلم حکمران متحد ہوں' ذوالفقار طارقی

ٹرمپ کی جانب سے نام محمد کا مذاق اڑانا قابل مذمت، مسلم امہ خاموش تماشائی نہ بنے' رہنماء اہلسنت

کوئٹہ (آن لائن) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار طارقی قادری نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے نام محمد کا مذاق اڑانے پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے مسلم امہ، بالخصوص پاکستان سمیت اسلامی ممالک کے حکمرانوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس معاملے پر واضح اور مؤثر ردعمل کا اظہار کریں۔ نام محمد مسلمانوں کے لیے انتہائی عقیدت، محبت اور احترام کا حامل ہے، اس لیے اس نام کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

سردار نثار علی خان ہزارہ کا انتقال بلوچستان کے لیے بڑا نقصان ہے، کاشف حیدری

مرحوم سابق آرمی چیف جنرل موسیٰ خان کے بھتیجے اور سردار عیسیٰ خان کے بیٹے تھے، واحد ہادی و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری، صوبائی رہنماء واحد ہادی، قاسم رضا، محمد مہدی، عزت اللہ کاظمی، رکن سپریم کونسل الیاس علی، جمشید علی، منظور حسین، محمد علی، ناصر علی حیدری، لالا عبدل احمد، محمد حسین، عبدالحکیم، حاجی عبدالحئی سمیت دیگر رہنماؤں نے سابق صوبائی وزیر سردار نثار علی خان ہزارہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی وفات بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

عوامی وسائل پر قبضہ گیری پشتون و بلوچ اقوام کے لیے ناقابلِ قبول ہے، احمد خان

حکمران طبقہ وسائل پر عیاشیوں کے بجائے اقوام کا حق حاکمیت تسلیم کرے، افغان قومی موومنٹ کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے کہا ہے کہ عوامی وسائل پر قبضہ گیری اور حقوق کی غصب ورزی پشتون اور بلوچ اقوام کے لیے قطعی طور پر ناقابلِ قبول ہے، لہذا ریاست کو صحیح سمت پر چلانے کے لیے حکمران طبقہ عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

صوبائی محکموں میں سفارش، کرپشن اور آسامیوں کی فروخت عروج پر ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ کے مستحق بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی بند کی جائے، جعلی حکومتی اراکین اسمبلی فلور پر بدعنوانیوں کا اعتراف کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں صوبائی محکموں میں اقربا پروری، سفارش، آسامیوں کی فروخت اور کرپشن کے دیگر تمام ذرائع کے استعمال، صوبائی اسمبلی کے سیشن کے دوران جعلی حکومتی اراکین کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

گنداخہ میں کھلے عام منشیات اور آئس کی استعمال عوام خوف وہراس میں مبتلا

منشیات کا پھیلاؤ تشویشناک، آئس اور چرس سمیت دیگر نشہ آور اشیاء کے خلاف مؤثر کارروائی کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) تحصیل گنداخہ اور گردونواح میں مبینہ طور پر آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال اور فروخت میں اضافے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے فوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین کے وفد کا دالبندین و تفتان کا دورہ

ڈی سی چاغی، اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس افسران نے ٹرانسپورٹرز کے متعدد مسائل فوری حل کر دیے، حاجی حفیظ اللہ بادینی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین حاجی حفیظ اللہ بادینی کی قیادت میں تفتان روٹ کے ٹرانسپورٹرز کے ایک نمائندہ وفد نے ضلع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے کیمپ میں کلی اسماعیل کے رہائشی محمد اشرف اور نصر اللہ بلوچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مولانا نے ہمیشہ ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو ترجیح دی، یونس عزیز زہری

قائد جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمٰن ملکی سیاست کے سرخیل ہیں، ان کی تدبر اور بصیرت کا کوئی ثانی نہیں، اپوزیشن لیڈر

مسلم لیگ (ن) جمہوریت کو نقصان پہنچا رہی ہے، جے یو آئی اپنے قائد کے بیانیے پر چٹان کی طرح قائم ہے، بات چیت

خضدار (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمٰن سیاست کے سرخیل ہیں، ملک کی سیاست میں ان جیسا مدبر، زیرک اور تجربہ کار رہنما موجود نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کا ساتھ دیا ہے۔ جب بھی ملک میں سیاسی بحران آیا، جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا یا آئین پر آنچ آئی، مولانا نے ہمیشہ ملک کی خاطر ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ آج مولانا فضل الرحمٰن پر جو بے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری بلاجواز ہے، زمرک اچکزئی

قتل کے مقدمے کا مدعی خود اسٹامپ پیپر پر بے گناہی کا بیان دے چکا، گرفتاری کا قانونی جواز پیش کیا جائے، رہنما اے این پی

اے این پی آئین اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور ہمیشہ قانونی و جمہوری راستے کو اختیار کرنے کی حامی رہی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر داد خان اچکزئی اور پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری پر تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس مقدمے میں اصغر خان اچکزئی کو گرفتار کیا گیا ہے، اس میں مدعی نے اسٹامپ پیپر پر تحریری بیان عدالت میں جمع کرایا ہے کہ ان کے بیٹے کے قتل کے مقدمے میں اصغر خان اچکزئی ملوث نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مدعی خود عدالت میں تحریری طور پر یہ مؤقف اختیار کر رہا ہے کہ اصغر خان اچکزئی ان کے بیٹے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے عاصم کرد گیلو اور صوبائی سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت قریشی ملاقات کر رہے ہیں

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی ملاقات

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے رکن قومی اسمبلی و انفارمیشن سیکرٹری پاکستان پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب نوابزادہ افتخار احمد خان، رکن پیپلز پارٹی پنجاب کونسل و امیدوار حلقہ پی پی 271 میاں نوید اصغر کول اور نوابزادہ عدنان احمد خان نے ملاقات کی۔ ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

مدینہ منورہ اور مشرقی علاقوں کی جانب آنیوالے 5 ڈرونز تباہ کر دیئے، سعودی فوجی اتحاد

ریاض (آن لائن) سعودی فوجی اتحاد نے دعوی کیا ہے کہ مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مشرقی علاقوں کی جانب آنے والے 5 ڈرون فضا میں تباہ کر دیئے گئے۔ اتحادی افواج کے ترجمان کے مطابق دفاعی کارروائی کے دوران چاروں ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا گیا، تاہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ایران امریکا ثالثی سے متعلق امور پارلیمنٹ میں پیش نہیں کیے گئے: رضا ربانی

اسلام آباد (آن لائن) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی سے متعلق امور پارلیمنٹ میں پیش نہیں کیے گئے۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمنٹ میں کوئی بحث نہیں ہوئی، وفاقی حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

حوثیوں نے مدینہ منورہ کی جانب ڈرون بھیجنے کی تردید کردی

صنعاء (آن لائن) یمن کے حوثی گروپ نے سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ منورہ کی جانب ڈرون بھیجنے اور سعودی سرزمین پر کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی کرنے کی تردید کردی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے کہا ہے کہ ان کی تنظیم نے نہ مدینہ منورہ کی طرف کوئی ڈرون روانہ کیا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

ریلوے ورکرز یونین کے وفد کی ڈی ایس ریلوے سے ملاقات، ملازمین کے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ محمد جہانزیب کی ریلوے مزدوروں کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے ایک نمائندہ وفد نے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ڈی ایس) ریلوے کوئٹہ محمد جہانزیب سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی، جس میں ریلوے ملازمین اور مزدوروں کو درپیش مختلف درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والے وفد میں ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

صحبت پور: آتشزدگی سے 200 من چاول کی فصل جل کر خاکستر، متاثرہ کسان کی امداد کی اپیل

تحصیل پہنور سٹھری میں المناک واقعہ: آگ لگنے سے لاکھوں روپے مالیت کی چاول کی فصل تباہ، متاثرہ خاندان امداد کا منتظر

صحبت پور (نامہ نگار) ضلع صحبت پور سے روزنامہ پاکستان کے نامہ نگار جعفر خان بلوچ کی رپورٹ کے مطابق ضلع صحبت پور: آتشزدگی کے باعث تقریباً 200 من چاول کی فصل جل کر خاکستر، متاثرہ شخص کی حکام بالا سے مالی امداد کی اپیل۔ تحصیل پہنور سٹھری، تھانہ حامد پور کی حدود میں جنگیان خان ولد میر دوست، قوم کنرانی، کے چاولوں کی ڈھیری میں اچانک آگ لگنے سے تقریباً 200 من چاول کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی، جس کے باعث متاثرہ شخص کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ متاثرہ جنگیان خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول میں طلبہ کی تعلیمی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے سرگرمی کا انعقاد

اعداد کی پہچان اور آوازوں کے ذریعے سیکھنے کی عملی مشقیں، جدید تدریسی طریقوں سے بچوں کی خود اعتمادی میں اضافہ

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں اساتذہ حیدر علی اور محمد اکبر کی زیر نگرانی طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے اعداد کی پہچان اور آوازوں کے ذریعے سیکھنے کی ایک دلچسپ تعلیمی سرگرمی منعقد کی گئی۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ کو اعداد کی پہچان، درست ادائیگی، گنتی اور حروف کی آوازوں سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر بچوں کو عملی مشقوں کے ذریعے اعداد پہچاننے، ان کے نام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

گنداخہ میں بڑی چوری کی واردات پیٹرول پمپ سے 5 لاکھ روپے چوری

شہر میں امن وامان کی بہتری اور شہریوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے، عوامی حلقے

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ شہر میں نامعلوم چوروں نے رات کی تاریکی میں عمران پیٹرول پمپ کو نشانہ بناتے ہوئے تالے توڑ کر کاؤنٹر سے تقریباً پانچ لاکھ روپے چوری کر لیے اور فرار ہوگئے۔ پولیس تھانہ گنداخہ سے محض تقریباً 200 قدم کے فاصلے پر پیش آنے والی اس واردات کے بعد شہریوں اور کاروباری حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلات کے مطابق عمران پیٹرول پمپ پر رات کے وقت نامعلوم ملزمان نے تالے توڑ کر اندر داخل ہونے کے بعد کاؤنٹر میں موجود رقم چوری کر لی۔ واقعے کے بعد عوامی، سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ملک میں نئے صوبے اور شفاف الیکشنز کرانے سے ہی امن وامان قائم ہوگا، مولانا واسع

جمعیت علماء اسلام کا خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی و گورنر راج کی مخالفت، 17 سے 25 نومبر تک اضلاع کے دورے کا اعلان

2018 کی طرح ملک بھر میں فارم 47 کی بنیاد پر حکومتیں قائم ہیں، ملک میں سچائی کی سیاست کریں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین کے ہمراہ ایک اہم و مفصل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک اور صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی حق و سچ کا علم بلند رکھے گی، صحیح کو صحیح اور غلط کو غلط کہے گی، اور قائد جمعیت کی کردار کشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پریس کانفرنس کے دوران سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ 2018 کی طرح ملک بھر میں فارم 47 کی بنیاد پر حکومتیں قائم ہیں، حتیٰ کہ محسن نقوی بھی فارم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ڈی آئی خان: امن میلہ چیک پوسٹ پر حملہ ناکام

ڈی آئی خان (آن لائن) ڈی آئی خان کے علاقے درازندہ میں امن میلہ چیک پوسٹ پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے حملہ ناکام بنا دیا۔ پولیس کے مطابق امن میلہ چیک پوسٹ پر قریبی پہاڑوں سے فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے حملہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ڈیرہ مراد جمالی، رند اور لہڑی اقوام کے درمیان پانی تقسیم پر فائرنگ سے دو سگے بھائی زخمی

پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا ملزمان کی گرفتاری کیلئے کوشش جاری

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کوٹ پلیانی میں رند اور لہڑی اقوام کے درمیان پانی تقسیم پر فائرنگ سے دو سگے بھائی زخمی ہوگئے جبکہ ملزمان موقع سے فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ بابا کوٹ کے حدود کوٹ پلیانی میں پانی کے تنازعہ پر رند اور لہڑی قبائل کے مابین لڑائی ہوئی جس کے دوران فریق مخالف کی جانب سے فائرنگ سے 30 سالہ محمد مرید ولد مرزا خان۔ اور 24 سالہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

صحبت پور، تعلیم کے بغیر ترقی ناگزیر، تعلیمی امور پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، فریدہ ترین

پڑھی لکھی خواتین اور مائیں قوم کی بہتر تربیت کی ضامن ہیں، ڈپٹی کمشنر صحبت پور کی افسران واساتذہ کو سخت ہدایات

صحبت پور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت ہر شہری کے بنیادی ترین حقوق میں شامل ہیں اور تعلیم کے بغیر کسی بھی قوم یا علاقے کی حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی امور میں غفلت و نااہلی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق اپنے ایک جاری کردہ اہم بیان میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے کہا کہ معاشرے اور ملک کی پائیدار ترقی میں تعلیم یافتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مسجد کی تعمیر پر کام جاری ہے

تفتان، ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ کا پاکستان ہاؤس کا دورہ

زائرین کی سیکیورٹی اور بحفاظت گھر واپسی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، گفتگو

تفتان (آن لائن) پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں ڈپٹی کمشنر چاغی بختیار اسماعیل بلوچ نے اسسٹنٹ کمشنر تفتان عبداللہ کاشانی کے ہمراہ پاکستان ہاؤس کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے زائرین کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، رہائشی انتظامات اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر چاغی نے پاکستان ہاؤس میں قائم رہائشی ہالز، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر سہولیات کا معائنہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

انتخابی وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی استحکام کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں

گنداخہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت محض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

موچی اور دیہاڑی دار مزدور باچا خان چوک کے قریب اپنے کام کے اوزاروں کے ساتھ کام کی تلاش میں بیٹھے ہیں

سیکیورٹی وجوہات: عراق نے ایران سے ملحق شیب بارڈر کراسنگ بند کردی

بغداد (جی این ایم) عراق نے سیکیورٹی وجوہات کے سبب ایران کے ساتھ ملحق شیب بارڈر کراسنگ بند کر دی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ شیب کراسنگ مسافروں، گاڑیوں اور ٹرکوں کے لیے تاحکم ثانی بند کر دی گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق یہ فیصلہ کراسنگ کے اندر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

حب، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہری اور تاجر برادری شدید پریشان، کاروباری سرگرمیاں معطل

بجلی اور گیس کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان غیر اعلانیہ بندش کا فوری نوٹس لیں، عوامی حلقے

حب (آن لائن) بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب اور اس کے گردونواح میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عام شہریوں، دیہاڑی داروں اور تاجر برادری کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے، جس کے باعث کاروباری سرگرمیاں ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر میں دن بھر بجلی کی مسلسل بندش سے جہاں تاجروں اور دکانداروں کا روزگار شدید متاثر ہو رہا ہے، وہاں گھریلو صارفین کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

وسطی افریقی جمہوریہ میں اقوام متحدہ کے امن دستوں کی موجودگی ناگزیر ہے، پاکستان

ہم مشن کے ان تمام اہلکاروں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جو مشکل حالات میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، عثمان جدون

ذمہ داریوں میں کسی قسم کی تبدیلی یا منتقلی بتدریج، حالات کے مطابق اور میزبان حکومت کی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونی چاہیے

اقوام متحدہ (آن لائن) پاکستان نے کہا ہے کہ وسطی افریقی جمہوریہ (سی اے آر) میں سیاسی اور سیکیورٹی کی صورتحال میں ہونے والی پیش رفت برقرار رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کے امن دستوں کی مسلسل موجودگی ناگزیر ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے سلامتی کونسل میں وسطی افریقی جمہوریہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل سے حاصل کی گئی ان کامیابیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے امن دستوں کی مسلسل موجودگی انتہائی ضروری ہے۔ مندوب نے ملک کے شمال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

شہداء کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے، روی کمار

ملک وقوم کی حفاظت اور دوران ڈیوٹی شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے آفیسران وجوان ہمارے ماتھے کے جھومر ہیں

سبی (آن لائن) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پہو جانے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک وقوم کی حفاظت اور دوران ڈیوٹی شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے آفیسران وجوان ہمارے ماتھے کے جھومر ہے ان کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگان نہیں جانے دیں گے جمعیت علماء اسلام سمیت اقلیتی برادری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

ایران کا اقوام متحدہ سے امریکا اور اسرائیل کی دھمکیاں رکوانے کا مطالبہ

تہران (جی این ایم) ایران نے اقوام متحدہ سے امریکا اور اسرائیل کی تہران کو دی جانے والی دھمکیاں رکوانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران نے اقوام متحدہ کو خط لکھ کر امریکا کی جانب سے مدر آف آل بمز استعمال کرنے کی دھمکی کی مذمت کی اور مطالبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

پائیدار معاشی ترقی کیلئے برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے، احسن اقبال

علاقائی امن کے فروغ اور قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے

پاکستان کو سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے، تاہم ان کامیابیوں کو پائیدار معاشی ثمرات میں تبدیل کرنے کے لیے برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے۔ بدھ کو امریکا ایران جنگ کے بعد: پاکستان کے لیے امن اور معاشی ثمرات کے موضوع پر منعقدہ کانکلیو اور گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

خیبر: مکان کے قریب بارودی مواد کا دھماکا، 4 افراد زخمی

خیبر (جی این ایم) خیبر کے علاقے شیر برج میں مکان کے قریب بارودی مواد کا دھماکا ہوا۔ پولیس کے مطابق دھماکے سے 4 افراد زخمی ہوگئے جبکہ مکان کے 2 کمروں کو نقصان پہنچا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مکان کی دیوار کے ساتھ بارودی مواد نصب تھا۔ چاروں زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔

خضدار بازار میں تاجروں اور شہریوں کی بہادری، ہندو تاجر کو لوٹنے کی کوشش ناکام

دکانداروں نے ڈکیت کو دکان میں بند کر کے پولیس کے حوالے کر دیا، ایک ساتھی فرار، تاجر برادری کا دکانداروں کو خراج تحسین

خضدار (آن لائن) خضدار بازار میں گزشتہ روز عوام اور تاجروں نے چور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح ڈکیتوں نے بازار میں ایک ہندو تاجر کو اس وقت لوٹنے کی کوشش کی جب وہ دکان بند کر کے گھر جا رہا تھا۔ تاجر نے جیسے ہی ڈاکوؤں کو دیکھا تو حکمت عملی سے دوسرے ساتھ والی دکان کے اندر چلا گیا۔ ڈکیت لوٹ مار کے لیے جیسے ہی دکان میں داخل ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

شہر کے مرکزی تجارتی مراکز میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی شدید مذمت، جے یو آئی ضلع کوئٹہ

کیسکو حکام تجارتی بازاروں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں اور تاجروں کو مالی نقصان سے بچائیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے لیاقت بازار، قندھاری بازار، سورج گنج بازار، جناح روڈ، منصفی روڈ، عبدالستار روڈ اور ملحقہ علاقوں میں جاری طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بجلی کی مسلسل اور بے وقت بندش سے تاجروں، دوکانداروں اور مجموعی کاروباری طبقے کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے جس کے باعث ان کی روزمرہ کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج کا سرگرمیاں جاری رکھنے کا اعلان

بیروت (جی این ایم) لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کی عبوری امن فوج نے کہا ہے کہ سیکورٹی کونسل کی جانب سے مشن کی مدت ختم ہونے کے بعد کے انتظامات پر غور کے باوجود امن واستحکام کیلئے سرگرمیاں جاری ہیں۔ اقوام متحدہ کی عبوری فورس برائے لبنان کے مطابق مشن سلامتی کونسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

مشرق وسطیٰ میں سپلائی کے خدشات، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ

لندن (جی این ایم) مشرق وسطیٰ میں تیل کی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بحیرہ احمر میں بحری جہازوں کو درپیش خطرات اور سعودی عرب میں تیل کی تنصیبات کو لاحق خطرات کے باعث تاجروں میں تشویش پائی جاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کوئٹہ: ایک شخص سڑک کنارے لگی دکان سے تولیہ اور چٹائیاں خرید رہا ہے

ایف آئی اے اسلام آباد نے کراچی سے بارڈر ہیلتھ سروس کے 2 افسران کو گرفتار کرلیا

اسلام آباد (جی این ایم) ایف آئی اے اسلام آباد کی ٹیم نے کراچی میں کارروائی کرکے بارڈر ہیلتھ سروس کے 2 افسران کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق بارڈر ہیلتھ سروس کے افسران ہر مسافر سے ویکسینیشن کے ساڑھے 4 ہزار روپے لے رہے تھے، ایف آئی اے کروڑوں روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

سبی وگردونواح میں پولیو کے خلاف مہم کا آغاز 30 اکتوبر سے ہوگا، عرفان اللہ

سبی میں صاف ستھرائی کے لئے خصوصی صفائی مہم کا آغاز بھی کر کے شہر کی خوب صورتی کو بحال کیا جائے گا

سبی (آن لائن) سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان نے کہا ہے کہ سبی وگردونواح میں پولیو کے خلاف مہم کا آغاز 30 اکتوبر کا باقاعدہ افتتاح کر کے کریں گے جبکہ سبی میں صاف ستھرائی کے لئے خصوصی صفائی مہم کا آغاز بھی کر کے شہر کی خوب صورتی کو بحال کیا جائے گا میڈیا نمائندگاں ہمارا قیمتی سرمایہ ہے ان کی فلاح و بہبود علاج معالجے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی پریس کلب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

CamScanner